

50
1120

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 اے اللہ! تجھے ہی حمد و ثناء ہے
 اے اللہ! تجھے ہی شکر و تحسین ہے
 اے اللہ! تجھے ہی سب کی تعریف ہے
 اے اللہ! تجھے ہی سب کی مدح ہے

ہے رضائے ذات باری اپ رضائے قادیاں
 وہ خوش اموال پر یہ طالب دیدار
 کہ نہیں عرش معلیٰ سے یہ ٹکرائی - تو بھر
 دعویٰ طاعت بھی ہوگا ادعائے پیار بھی
 میرے پیارے دوستو! تم دم نہ لینا جب تک
 ساری دنیا میں نہ لہرائے ہوئے قادیاں

۱۹۶۳ء
احمدی حبیبی قادیان
 بعد از وفات
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 زمین قادیان دارالامان ہے
 جہاں قادیان کا یہ کھانا ہے
 جہاں قادیان کا یہ کھانا ہے
 جہاں قادیان کا یہ کھانا ہے

مقام الامینت بزم شہر لہن محمد و احمد خلیفہ ثانی ایدہ بنصرہ
 قادیان دارالامان
 مکتبہ
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 احمدی حبیبی کا چودہواں سال

مطبوعہ عربی پریس لاہور
 یا تمام میر قدرت اندر پرنٹر

تعلیم امام علیہ السلام

تہاے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مجبور کی طرح نہ چھوڑو کہ تمہاری اس میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دینگے وہ آسمان پر عزت پائینگے۔ جو ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم ٹھینگے انکو آسمان پر مقدم رکھا جاوے گا۔ نوع انسان کیلئے رُٹے زمین پر پاپ کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سو کم کوش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دونا آسمان پر تم نجات یافتہ۔ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنیکے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے وہ جو یقین رکھتا ہے کہ خدا پر ہر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اسکے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے اور کسی کیلئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کیلئے زندہ ہو اور اسکے ہمیشہ زندہ رہنے کیلئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اسکے افاضہ تشریفی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا اور آخر کار اسکی روحانی فیض سانی سے اس مسیحا موعود کو دنیا میں بھیجا جس کا آنا اسلامی عمارت کی تکمیل کیلئے ضروری تھا کیونکہ ضروری تھا کہ یہ دنیا ختم نہ ہو جب تک کہ محمد ہی سلسلہ کیلئے ایک تسبیح روحانی نہ لگ کا نہ دیا جاتا جیسا کہ موعوی سلسلہ کیلئے دیا گیا تھا۔ اسکی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مَوْسٰی ثَمَّ دَمَاعَ پانی جسکو قرون اولیٰ کھو چکے تھے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ قراع پانی جسکو موعوی کا سلسلہ کھو چکا تھا اب محمدی سلسلہ موعوی سلسلہ کا قائم مقام ہے مگر مشان میں ہزار ہا درجہ بڑھ کر ثیل موعوی سے بڑھ کر اور تمثیل ابن مریم سے بڑھ کر۔ اور سچ موعود نہ صرف مدت کے لحاظ سے انحصار صلیع کے بعد چودہویں صدی میں ظاہر ہوا جیسا کہ تسبیح ابن مریم موعوی کے بعد چودہویں صدی میں ظاہر ہوا تھا بلکہ وہ ایسے وقت میں آیا جبکہ مسلمانوں کا وہی حال تھا جیسا کہ ابن مریم کے ظہور کے وقت یہودیوں کا حال تھا۔ یہود میں ہی ہوں

جو خدا چاہا ہوتا ہے کہ تا ہے۔ نادان ہے وہ جو اس سے لڑے۔ اور جاہل ہے وہ جو

اعتراض کرے کہ یوں نہیں بلکہ یوں چاہیئے تھا۔ اور اسنے

مجھے چمکتے ہوئے نشانوں کے ساتھ بھیجا ہے

(کاشفی نوع)

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — خیرہ و نصیحتی الی السوال الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
حوالہ

حقانی آواز برنگ تبلیغ

اصلاح امت میں سچی تڑپ

نظم مبارک

اہل قافرخرو یا سہم انوار حضرت صاحبزادہ امیر الدین محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام

اے بھائیو۔ آپ کو معلوم ہو گا کہ آج سے قریباً پچاس سال پہلے حضرت مرزا غلام احمد صاحبزادہ علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ نے اللہ تعالیٰ سے اہمام پاکر دنیا کی اصلاح کا کام شروع کیا تھا۔ آپ اس امر سے ناواقف نہیں ہو سکتے کہ جس وقت خدا تعالیٰ کے اس بندے نے اسلام کی خدمت کا بیڑا اٹھایا تھا اس وقت کیا اپنے اور کیا پرانے سب کے سب اس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو گئے تھے حتیٰ کہ خود اس کے عزیز اور نہایت قریبی رشتہ دار تک اس کو نیاہ و برباد کر دینے کے کوشاں تھے۔ اور اسے ثواب کا موجب اور رضائے الہی کا باعث خیال کرتے تھے۔ ہر ایک جو اس زمانہ کے حالات سے آگاہ ہے بیان کرے گا کہ اس وقت لوگوں کا یہی خیال تھا کہ اگر مرزا غلام احمد صاحب نے اپنے دعویٰ سے توبہ نہ کی تو انکی تباہی ایک قطبیل عرصہ میں یقینی اور قطعی ہے اور بہت تھے جنہوں نے اپنے خیالوں سے آپکی تباہی کے متعلق وقت کی تقیین بھی کر دی تھی اور علی الاعلان لاف زنی کرتے تھے کہ دو یا تین سال میں آپ کا نام و نشان ہمک مرٹ جائیگا اور آپ کا دعویٰ ایک قصہ اور کہانی ہو جائیگا یہ لاف زنیوں اگر منہ کی باتوں تک نہیں تباہی یا نہ تھی لیکن لوگوں نے اپنے ان دعویٰ کو پورا کر دینے کے لئے عملاً بھی سارا

زور لگایا۔ اور مخالفت میں کوئی کسر باقی نہ رکھی۔ وہ لوگ جو ایک مجلس میں بیٹھنا حرام سمجھتے تھے آپ کی مخالفت میں گئے بھائیوں سے بھی زیادہ متدن نظر آنے لگے۔ اور جن مذاہب کے لوگ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹتے نظر آتے تھے۔ آپ کو نقصان پہنچانے کی خاطر ایک دوسرے کی پیٹھ مٹھونکے والے بن گئے۔ زمین جور اور ظلم سے بھر گئی۔ اور آسمان انسان کی نفی اور دوست و رازی کے قصے دیکھ کر تاریک ہو گیا۔ اور تاریکی کے فرزندوں نے خیال کر لیا۔ کہ وہ اس شمع کو جسے خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے جلایا تھا بجھانے میں جلد کامیاب ہو جائیں گے لیکن باوجود تمام مذاہب کی متفقہ کوششوں کے اور حالات کی نامساعدت کے آپ ہر قسم کے گزند سے محفوظ رہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے قدم کو اسنوار اور مضبوط رکھا۔

بشاراتِ ربّانی

جس وقت آپ کے ہم قوموں اور ہم مذہبوں اور رشتہ داروں اور عزیزوں نے آپ کا ساتھ چھوڑ دیا۔ اس وقت خدا تعالیٰ جو تمام وفاداروں سے بڑھ کر وفادار اور تمام دوستوں سے بڑھ کر دوست ہے آپ سے پہلے کی نسبت زیادہ پیار کرنے لگا۔ اور اُس کی مصفا و وحی بارش کی طرح آپ پر نازل ہونے لگی۔ اور اس کے ذریعہ سے اس نے آپ کے دل کو مضبوط کرنا شروع کیا اور کہا کہ جس طرح تو میرے نام کے لئے تکلیف اٹھا رہا ہے۔ اور بدنام کیا جا رہا ہے۔ اور لوگ تجھ سے دشمنی کر رہے ہیں اور اپنے عزیز تجھے چھوڑ رہے ہیں اور کسی جرم کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ محض اس لئے کہ تو اسلام کی عظمت دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے تیری عزت پر حملے کئے جاتے ہیں۔ اور تیری غیب جوئی کے لئے ہر ایک ناوا حبیب و ریحہ اختیار کیا جاتا ہے۔ میں تیرے نام کو بلند کروں گا۔ اور ایک بڑی جماعت اسلام پر فدا ہو کر لو کی تجھے دوں گا۔ اور میرے فرشتے میری طرف سے درود اور سلام لیکر تجھے پر نازل ہوں گے اور ایک بڑی قوم تجھ سے پیدا ہوگی۔ اور آدم کی طرح ایک نئی دنیا کا تُو بپ سینہ گا۔ اور تیرے دشمن ذلیل اور خوار ہوں گے۔ اور جن جن راہوں سے وہ تجھ پر حملہ کرینگے۔ انہی راہوں سے اور انکے علاوہ اور ایسی راہوں سے بھی جو انکے وہم و گمان میں بھی نہ ہوں گی۔ اُن پر حملہ کروں گا اور اُنکے منصوبے ان کے مونہ پر مار دوں گا۔ اور ایک بار وفادار کی طرح تیرے پہلو پہلو کھڑا ہو کر تیرے دشمنوں کو جنگ کروں گا۔ اور جو تجھ پر وار کرے گا میں اُس پر وار کروں گا لیکن وہ

جو تیرا دوست اور ساتھی ہوگا۔ میں اُسے عزت دوں گا۔ اور اُس پر اپنا نور ڈالوں گا۔ اور اپنی برکتوں سے اسے حصہ دافروں گا۔ اور اپنے دین کا علم اُسے عطا کروں گا۔ اور دین اسلام کا سپاہی اُسے بناؤں گا۔ اور ایسا ہوگا کہ تیرا نام دنیا میں سورج اور چاند کی طرح چمکے گا۔ اور دن بدن تیرا اور تیری جماعت کا قدم ترقی کے زمین پر بلند ہوتا چلا جائے گا۔

روحانی کرشمے اور دشمنوں کے منصوبوں کا قلع قمع

جوں جوں یہ الہامات آپ کی طرف سے شائع ہوتے تھے۔ مخالفت اپنی مخالفت میں اور بھی بڑھتے چلے جاتے تھے۔ اور ہر طرح کوٹاں تھیں۔ کہ آپ کو جھوٹا ثابت کریں لیکن خدا کی باتوں کو کون ٹال سکتا تھا۔ یا وجود ان سب مخالفانہ تدابیر کے ہوا آپ کے مخالفوں نے آپ کے خلاف استعمال کیں آپ کی صداقت لوگوں پر ظاہر ہوتی شروع ہوئی۔ اور روحانی فرائض آپ کے ہاتھوں سے زندہ ہونے لگے اور وہ جو پہلے بہرے تھے۔ اب سنبھل گئے۔ اور جو پہلے اندھے تھے۔ اب دیکھنے لگے۔ اور جو پہلے روحانی کوڑھ میں مبتلا تھے۔ اب ان کے جسم چاند کی طرح منور نظر آنے لگے۔ اور ایک یہاں اور ایک وہاں سو اور ایک قریب سے اور ایک دُور سے خدا کی قربانی کی آواز شکر و ڈر پڑا۔ یہاں تک کہ آہستہ آہستہ بالکل اسی طرح جس طرح کفر سے خدا کے پیروں سے ہوتا چلا آیا سو ایک جماعت اس خدا کے بہادر کے گرد جمع ہو گئی۔ اور اسلام کا سپہ سالار اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جاں نثار اپنے فدائیوں کے جھرمٹ میں ایک جوان و رغنا دوہا کی طرح اسلام کی حفاظت کیلئے آگے بڑھا۔ اور تم نے بھی دیکھا۔ اور باقی دنیا نے بھی دیکھ لیا کہ وہی جسے کافر و زندق کہا جاتا تھا۔ اسلام کا علمبردار ثابت ہوا۔ اور وہی جسے اسلام کا دشمن کہا جاتا تھا۔ اس کی حفاظت کا واحد ذمہ وار نظر آیا۔ جب عالم کہلا نیوالے اور تصوف کا دم بھرنے والے اپنی روٹیوں کی فکر میں اور اپنے آرام و آسائش کی جستجو میں تھے۔ وہ اور اسکے ساتھی اسلام کی فکر میں اور اس کے دشمنوں کے مقابلہ میں مشغول تھے۔ نہ معلوم اس نے اپنے پر ایمان لانے والوں کے دلوں میں کیا چاؤ دھونک دیا تھا۔ کہ اسلام کی خدمت کے سوا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے بلند کرنے کے سوا ان کو اور کسی بات میں مزا ہی نہیں آتا تھا۔ حتیٰ کہ وہ دن آگیا جب اسلام کو اس کی پوری شان کے ساتھ قائم کر کے اور اسکے جان نثاروں کی ایک جماعت بنا کر وہ خدا کا پیارا اپنے پیارے سے جاملے۔ اور اس کے دشمن جو اس کی تباہی کی خواہش میں دیکھ رہے تھے۔ منہ دیکھنے کے دیکھنے رہ گئے۔ مگر اب بھی ایک امید پران کا ہمارا تھا۔ اور وہ یہ کہ شاید اس کے

منیکے بعد اس کا کام نیا ہونا چاہیگا۔ اور اسکی جماعت جو اسکی لسانی اور اسکی جادو بیانی کی وجہ سے
اسکے گرد جمع ہو گئی تھی۔ اب پرگندہ ہو جائیگی لیکن زمانہ نے ظاہر کر دیا کہ یہ خیال بھی ایک قریب
زیادہ حقیقت نہ رکھتا تھا جس طرح ایک مضبوط درخت روز بروز ٹپک پکڑتا جاتا ہے اسکی جماعت
بھی مضبوط ہوتی جا رہی ہے اور انارتا ہے ہیں کہ مضبوط ہوتی چلی جائے گی۔ اور اسلام کی
محبت رکھنے والے دل اور اسکی نیکی چاہنے والے دماغ اس زمانہ کے موعود کی عقیدت کی جہاں فلاح
کے لئے پختہ وازے کھول دیتے۔ تاکہ اسلام کے غلبہ پانے کا زمانہ جلد سے جلد آئے اور
کفر ایک ناپاک چیز کی طرح سے دنیا سے اٹھا کر پھینک دیا جائے ۛ

نصائحِ محبانہ

مبارک ہیں وہ جو اس دن کے لاتے میں پیش قدمی کریں۔ اور خدا کی آواز کو دوسروں سے
پہلے قبول کر لیں پس اے بھائیو! اس اشتہار کے ذریعہ سے میں آپ کو توجہ دلانا ہوں کہ حق کو قبول
کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔ اور خدا کی آواز سے بے پرواہی نہیں برتنی چاہیے۔ کیونکہ کیا معلوم
ہے کہ موت کب آجائگی۔ اور ہمارے اعمال کے زمانہ کو ختم کر دے گی۔ اور اگر خدا نخواستہ ایسا ہوا کہ
آپ اس عظیم الشان کام کے متعلق آج اور کل ہی کرتے رہے۔ اور ایمان کا وقت گزر گیا۔ اور موت
کی گھڑی آگئی۔ تو بتائیں کہ اسوقت کیا چارہ کار ہوگا۔ نہ بچھٹنا کچھ مفید ہوگا۔ اور نہ گریہ و زاری کچھ
نفع دیگی۔ آخر کونسی دلیل ہے جسکے آپ متناظر ہیں۔ اور کونسا نشان ہے جسکی آپ کو سختی سے موعود
کے متعلق جو کام بنایا گیا تھا۔ وہ آپ کے ہاتھوں سے پورا ہو رہا ہے۔ اور اسلام ایک نئی زندگی
پارہا ہے پس جلدی کریں اور سچ موعود کو قبول کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں ۛ
لیکن اگر آپ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے ابھی تک اس معاملہ پر غور ہی نہیں کیا۔ تو بھی
میں آپکو توجہ دلانا ہوں کہ جلد تحقیق کی طرف متوجہ ہوں۔ اور تدریجہ طریقوں میں سے ایک کو اختیار کریں۔
(۱) جو سوالات آپکے نزدیک حل طلب ہوں۔ انہیں اپنے قریب کے ائمہ یوں کے ساتھ پیش کر کے حل کرائیں
(۲) اگر آپکے پاس کوئی احمدی جماعت ہو۔ تو مجھے اپنے سوالوں کو اطلاع دیں (۳) اپنے علاقہ قریب
کر کے احمدی مبلغ متوا کر خود بھی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کے دلائل سنیں۔ اور دوسروں کو بھی اسکا
موقع دیں۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔ اور آپ کو اپنے نور کے قبول کرنے کی توفیق عنایت فرمائے ۛ
نہا اکسلا مرزا محمد رضا علی خاں صاحب ماسی۔ امام جماعت احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

شکریہ فیضان الہی

نعمتیں بے انتہا دیں تو نے اے رحمن ہمیں
ہم کو دی تعلیم قرآن اور بیاں سکھلا دیا
حضرت خیر الرسل ختم الرسل بھیجے رسول
و دعوت اسلام کی اک ڈال دی دنیا میں دھوم
خادبان دارالامان میں آنکھ سے دکھلا دیا
وہ سبحانہ فصیح و احمسہ و الانشاں
اس کا دم ہے گریس جانی تو لب اعجاز ہے
اُس نے اندھوں کو سجا کھے کر دیا ہے نور
نور اک شرفی منارہ سے ہو جس لوہ فگن
جس کا وعدہ دے گئے تھے حضرت ختم الرسل
تیرہ و تار یک دنیا آنکھ میں ہونے کو تھی
اس مجدد اور مہدی و مسیح وقت نے
فائدہ کیا ہے جو دستور العمل قرآن نہیں
ہم میں جاں باقی نہ تھی اور دل بڑا تاریک تھا
ہیں سکھائیں اُس نے ہم سب کو دعا کی کہیں
لذت قرآن نمازوں میں حلاوت جاں ملی
اب تو ہم لیٹے رہیں گے خاکساروں کی طرح
تھی جو دلیں شیر مردی خوش رہا بی نہ یک
خادبان جنت نشان ہی تیرے دم ہو اے مسیح
دیکھ کر دیدار تیرا روح میں جا آگئی
اے خدا تیرے یہ سب احسان اور کرام ہیں

بے سرو ساماں تھے ہم بخشے بڑے سداں ہمیں
الغرض سب کچھ دیا چھیدا کیا انساں ہمیں
نسب سے جتنے ملی سب نعمت ایاں ہمیں
خوان دیں پر سب کو بچا کر دیا احسان ہمیں
ہمدی آخر زماں اور عیسیٰ و ذراں ہمیں
جس کے آگے وہیں کچھ بچتا نہیں سجاں ہمیں
اس کا دم بھرنے کے لازم ظاہر و پتہاں ہمیں
ہے ہی وہ نور بتلاتا ہے جو شہراں ہمیں
جبکہ نادانی کی ظلمت نے کیا جہراں ہمیں
جس کا مزہ دے چکا ہے بارگاہ قرآن ہمیں
یک بیک آیا نظر اُس کا فتح نایاں ہمیں
یہی سارے مریدوں کو دیا فرماں ہمیں
سننے والے کو کہیں طوطی خوش الحان ہمیں
نور ایمان آگیا تازہ ملی سہے جاں ہمیں
اور پڑھائے ٹھیک ٹھیک اسلام اکاں ہمیں
اپنے مادی سے بتایا کتنے عسراں ہمیں
کچھ کر لایا ہے اُس کا دوسرے دماں ہمیں
لاکھ گیسٹ بھنکیاں دیتا رہا شیطان ہمیں
اور وزن کا نمونہ محفل زنداں ہمیں
اک ہی تھی آرزو اب کچھ نہیں ارماں ہمیں
فیض مرشد ہے بے سر صحبت اخواں ہمیں

بہر عصیاں میں بہت کشتی عمل کی ناقیا

پارہ چھ بیڑا ملا ہے فوج کشتیاں ہمیں

معراجی

کسی مدعی کے دعویٰ کی پہچان کے لئے کہہ چکا جانا جائے کہ وہ صادق ہے یا کاذب ہے۔
 قرآن کریم نے سب ذیل امور پیش کیے ہیں :- ۱۔ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكَ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ أَفَلَا تَتَّقُونَ۔ ازل مدعی کی صداقت کیلئے اسکے سابقہ چال چلن زمانہ ولادت کے بعد زمانہ ماموریت پوری غور کرو اور غفل سے کام لو کہ اس نے تم میں کسی پاکیزہ زندگی بسر کی ہے + ۲۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔ دوم مدعی کی ضرورت پر غور کرو۔ زمانہ کسی مصلح کا متقاضی ہے یا نہیں جبکہ دنیا میں سخت فتنہ چلا ہوا ہے اسکی اصلاح کیلئے آسمانی بارش کی ضرورت ہوتی ہے کیا کسی مریض گھر میں حکیم کی ضرورت نہیں ہوتی + ۳۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنْ أَهْلِهِ مِثْلِهِ۔ اگر کسی مدعی کی مخالفت نہیں ہوتی تو اسکو پہچانے جانو۔ ورنہ ہمیشہ راستباز مدعی کی اکی قوم اپنی تمام طاقت کے ساتھ مخالفت و مقابلہ کرتی ہے۔ ۴۔ يَا عَصْرَةَ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ تَرَاوُلٍ إِلَّا كَالْأَوَّلِ يُسْتَفْهِزُّونَ۔ اگر کسی مدعی کے دعوے پر لوگ ہنسی کھٹکتے ہیں اسکو بھی پہچانے جانو۔ چونکہ اللہ تعالیٰ سچے مدعی پر استہزاء کرے گیواہوں پر افسوس کرتا ہے۔ کہ جب بھی اسکی طرف سونیک بندہ آیا۔ اسکی تکذیب کی گئی + ۵۔ كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ مِنْ تَرَاوُلٍ إِلَّا قَلِيلًا مِّنَ السَّاعَةِ وَفَجَعَلْنَاهُ لِكُلِّ مَمْلُوكٍ مِّنْهُمْ نَبِيًّا مِّنْهُمْ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الْآيَاتِ وَهُم مِّن قَبْلِهِمْ كَانُوا يَعْبَتُونَ۔ چونکہ مامورین تبلیغ حق کے پہنچانے میں استفادہ ہمارا ہوتا ہے کہ قرض منصبی میں کوتاہی نہ ہو جائے اور بار بار ہر اک رنگ میں پیغام اُسی پہنچاتے رہتے ہیں و دنیا دار اسکی یہ طرز عمل دیکھ کر اپنی نادانی سے اسکو سارے مجنون کا خطاب دیدیتے ہیں + ۶۔ وَلَقَدْ كُرِّرْنَا إِلَيْكَ آيَاتِنَا وَلَكِنْ كُنَّا مُعْرِضِينَ۔ چونکہ جابل لوگ مدعی کو طرح طرح کی تکلیفیں دیتے ہیں اور جھٹلاتے ہیں اسلئے مامورین ہمیشہ صبر سے کام لیتے ہیں کیونکہ متکبرین پہلے بھی سو لوگوں کو جھٹلاتے چلے آئے ہیں لیکن ہمیشہ راستباز مدعی اللہ تعالیٰ مدد و نصرت کرتا ہے۔ ۷۔ أَفَتُنَبِّئُ بَارِعَ أَنفُسِكَ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ إِنَّهُمْ كَذِبٌ وَمَنْ يُؤْمَرْ بِالْعِزِّ فَلْيُؤْمَرْ بِالْعِزِّ إِنَّ لَنَا مَعَهُ تَرْسُلًا۔ اگر کسی مدعی کا استفادہ غم و الم ہوتا ہے کہ انکی اصلاح و ہمدردی میں اپنے آرام کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ اور اپنی صحت کا بھی انکو خیال نہیں ہوتا اس لئے اکثر بیمار رہتے ہیں + ۸۔ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ تَبْعَثَ رَسُولًا۔ لوگ جب خدا تعالیٰ کے فرستادہ کو نہیں مانتے تو انکی شرارتوں کی وجہ سے انپر عذاب آتا ہے + ۹۔ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِينِ لَآخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ۔ اللہ تعالیٰ خود جھوٹے مدعی کو پکڑ کر سزا دیتا ہے + ۱۰۔ إِنَّا لَنَنْصُرُ الْمُتَّقِينَ الْيُدِينَ أَمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا بِمِثْلِ مَا يَفْعَلُونَ۔ اللہ تعالیٰ کے مرسل اپنی مقصد میں نظر منصوبہ ہوتے ہیں اور جو لوگ انپر ایمان لاتے ہیں انکی بھی مدد کرتا ہے + پس اب ان باتوں کو محض متبذر اعتدال احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر رکھو کہ وہ اپنے دعوئی میں سچے ثابت ہوتے ہیں۔

فوائد بیعت امام

اول فائدہ اطاعت رسول ہے کیونکہ احادیث میں آیا ہے کہ جو شخص بغیر بیعت کے عمر
جانتا ہے تو اس کی موت چہالت کی موت ہے + دوسرا فائدہ بیعت انسان اس کے ضروری ہے
کہ فطرت انسانی ایسی واقعہ ہوئی کہ بغیر تحریک وہ کچھ نہیں کر سکتی ہو۔ دن رات دنیا کا مشاہدہ بتا رہا ہے
جس تحریک کا سپر انٹر ہوگا۔ ضرور اس کا متاثر ہوگا۔ اگر تحریک نیک ہے تو اس کا فعل بھی نیک ہے اور
اگر تحریک بد ہے تو اس کا فعل بھی بد ہوگا۔ لہذا انسان کو چاہیے کہ اپنا تحریک نیک بنائے تاکہ اس کی
بیک صحت سے متاثر ہو کہ بیک نتائج پیدا ہوں + تیسرا فائدہ۔ انسانی فطرت کا خاصہ ہے کہ ہمیشہ
کا ضرور خیال رکھتا ہے چونکہ انکو ہر دم غفلت کے محرکات تحریک کرتے رہتے ہیں۔ اور اکثر اوقات
انکی تحریکات سے متاثر ہو کر غفلت نما کام کر بیٹھتا ہے اس لئے اس کا علاج یہی ہے کہ نیکی کی
زبردست طاقت کے ماتھے پر معاہدہ کرے کہ ہمیشہ آپ کا فرمانہ وار رہوں گا۔ چنانچہ اس
عہد و پیمان سے افرامانی کی حالت میں اس کا دل اندر ہی اندر پشیمان ہوگا اور گناہ سے پرہیز
جائے گا۔ چوتھا فائدہ بیعت کر لینے سے وحدت اور یگانگت کی تازہ روح اس کے اندر بھونکی جاتی ہے
جو اثر مجموعی طاقت کا ہوتا ہے وہ پرانندگی میں قطعاً نہیں ہوتا لیکن اس میں تعلق مضبوط کی شرط
ہے جو لوگ امام وقت کی بیعت کرتے ہیں انہیں ایک روحانی بھائی بھونکی جاتی ہے جو ان کے
دلوں کے گند و ناپاک مواد کو جلا کر پھینک دیتی ہے اور ایک پاک و منظر انسان بن دیتی ہے +
پانچواں فائدہ بیعت کر لینے سے باہم بیعت کرتے والے اور بیعت لینے والے میں ایک قسم کا پیوند ہو
جاتا ہے جس کا ایک خوشگوار نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ اس پیوند سے انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل
ہوتا ہے اور اس کے عجیب عجیب افعال حسہ سرزد ہونے لگتے ہیں چھٹا فائدہ بیعت کرنے سے
یہ ہوتا ہے کہ امام اپنے طالبان کیلئے شیعہ روز و عایں کرتا ہے اور میاں بے بیعت بھی اپنی طاقت
استقامت کے مطابق ان امور پر کا رہتا ہوتا ہے +

پس حیا ثابت ہو چکا کہ بیعت امام بہت ضروری ہے۔ تو پھر کیسی نصیبی ہے کہ
حضرت شیخ مخدوم مہدی مہود جس کے متعلق خود رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ناکہ فرمائی
ہے کہ ان کی زبان سے کلمہ شہید کی بیعت ضروری جائے اور وہاں ہر جیسے تراشیں کر کے کٹا کر
روانہ بھی جاوے + اَسْقُوا لَہٗ بِمَا اَدْرٰی الْاَنْبِیَآءُ

مماثلت مسیحین

- ۱۔ جیسے مسیح ناصری خاندان بنی اسرائیل کے بڑے رسول کی شریعت کے تاج تھے ایسی ہی مسیح موعود علیہ خاندان بنی اسمعیل کے بڑے رسول کی شریعت کے تاج ہیں :
- ۲۔ جس طرح عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں خاتم نبوت تھے اسی طرح حضرت مسیح موعود ؑ اُمت محمدیہ کے خاتم ولایت ہیں :
- ۳۔ جس طرح مسیح علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد چودھویں صدی کے سر پر آئے تھے ایسے ہی حضرت مسیح موعود ؑ آنحضرت کے بعد چودھویں صدی کے سر پر ظاہر ہوئے :
- ۴۔ جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام غربت کے ساتھ بلا جنگ و جدال تبلیغ کرتے تھے اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام بلا جنگ و جدال تبلیغ کرتے ہیں :
- ۵۔ جس طرح حضرت مسیح علیہ السلام پر علماء وقت نے کفر کا فتویٰ لگایا تھا اسی طرح حضرت مسیح موعود ؑ پر علماء زمانہ نے کفر کا فتویٰ لگایا :
- ۶۔ جس طرح حضرت مسیح علیہ السلام کے قتل کے درپے علماء یہود ہو گئے تھے اسی طرح علماء اُمت محمدیہ نے مسیح موعود ؑ کے قتل کی کوششیں کیں :
- ۷۔ جس طرح سردار کاہن نے مسیح ناصری کی مخالفت کا بیڑا اٹھایا اسی طرح مولوی محمد حسین بٹالوی نے مسیح موعود ؑ کی مخالفت کا بیڑا اٹھایا :
- ۸۔ جس طرح مسیح علیہ السلام کے وقت امن پسند و دی سلفت تھے اسی طرح امن پسند سلطنت عثمانیہ مسیح موعود ؑ کے زمانہ میں نمودار ہوئے :
- ۹۔ جس طرح مسیح کی نسبت یہودیوں نے مجرمی کا تھی کا بادشاہ بننے کا ارادہ کیا اسی طرح یہودی صفت لوگوں نے یہاں بھی مجرمی کی :
- ۱۰۔ جس طرح مسیح علیہ السلام مجرموں میں زبردستی حاضر کیے گئے اسی طرح مسیح موعود علیہ السلام کو بھی عدالتوں میں بلایا گیا :
- ۱۱۔ جس طرح پلاٹوں حاکم نے برسر عدالت کہا کہ مسیح کا کوئی قصہ نہیں اسی طرح دیکھس حاکم نے برسر جلاس کہا کہ مسیح موعود کا کوئی قصہ نہیں :
- ۱۲۔ جس طرح مسیح کے وقت شریعت موسوی کی پابندی چھوڑ گئی تھی اسی طرح مسیح موعود ؑ کے زمانہ میں شریعت محمدی بھی خفیف ہو گئی :
- ۱۳۔ جس طرح مسیح کے دشمن خائب و خاسر ہوئے اسی طرح مسیح موعود ؑ کے دشمن بھی ذلیل و خوار ہوئے :
- ۱۴۔ جس طرح مسیح نے اجبار و قسین کی غلطیاں نکالیں اسی طرح مسیح موعود ؑ نے علماء اسلام اور گنہگاروں کی غلطیاں نکالیں :
- ۱۵۔ جس طرح مسیح نے اپنی صداقت میں اطمینان نبی کا نزول بروز ثابث کیا اسی طرح مسیح موعود ؑ نے اپنی صداقت میں ابن مریم کا نزول بروز یطیور پر ثابت کیا :
- ۱۶۔ جس طرح مسیح کے پسے ہوئے شریر خوار ہوئے اسی طرح مسیح موعود ؑ کی دعا سے دشمن ہلاک ہوئے :

دین اسلام

چونکہ پہلے ہی ایک خاص قوم اور خاص ملک کے لئے آیا کرتے تھے۔ اس لئے جو نئی تعلیم جو بھی ابتدائی تھی مجمل اور ناقص رہتی تھی۔ کیونکہ جو کچھ کئی قوم اصلاح کی حاجت کم پڑتی تھی۔ اور چونکہ انسانیت کے پودہ نے ابھی پورا نشوونما بھی نہیں کیا تھا۔ اس لئے استعدادیں بھی کم درجہ پر تھیں۔ اور اعلیٰ تعلیم کو برداشت نہیں کر سکتی تھیں۔ پھر ایسا زمانہ آیا کہ استعدادیں تو بڑھ گئیں۔ مگر ذہن گناہ اور بدمکاری اور مخلوق پرستی سمجھ گئی۔ اور سچی قوم اور سچی استبدازی نہ ہندوستان میں باقی رہی۔ اور نہ مجوسیدوں میں اور نہ یہودیوں میں اور نہ عیسائیوں میں۔ اور تمام قومیں ضلالت اور نفسانی جذبات کے نیچے دب گئیں۔ اسوقت خدا نے قرآن شریف کو اپنے پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کر کے دنیا کو کامل اسلام سکھایا۔ اور پہلے ہی ایک ایک قوم کیلئے آیا کرتے اور اسی قدر سکھاتے تھے جو اس قوم کی استعداد کے اندازہ کے موافق ہو۔ اور جن تعلیموں کی برداشت نہیں کر سکتے تھے وہ تعلیمیں اسلام کی انکو نہیں بتلاتے تھے! اسلئے ان لوگوں کا اسلام ناقص رہتا تھا۔ اسی وجہ سے کہ ان جنوں میں کسی کا نام اسلام نہیں رکھا گیا۔ مگر دین جو ہماری پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت دنیا میں آیا اس میں تمام دنیا کی اصلاح منطوق تھی۔ اور تمام استعدادوں کے موافق تعلیم بنیاد پر نظر تھا۔ اسلئے دین تمام دنیا کے دینوں کی نسبت کامل اور تمام تھا اور اسی کا نام بالخصوصیت اسلام رکھا گیا۔ اور اسی دین کو خدا نے کامل کیا۔ جیسا کہ قرآن شریف میں ہے: **الیوم اکملت لکم دینکم** و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔ تو آج میں نے دین کو کامل کیا اور اپنی نعمت کو پورا کیا اور میں نے رضی ہو چکا اور دین اسلام ہو۔ چونکہ پہلے دین کامل نہیں تھا اور ان قوانین کی طرح جو مختص القوم یا مختص الزمان تھے ہیں اسلئے خدا نے ان دینوں کا نام اسلام نہ رکھا اور ضرر نہ تھا کہ ایسا ہو کہ وہ انبیاء تمام قوموں کے لئے نہیں تھے بلکہ اپنی اپنی قوم کیلئے آئے تھے اور انسانی کی طرف انکی توجہ رہتی تھی جو انکی قوم میں پھیلی ہوئی ہوتی تھی۔ اور انسانیت کی تمام شاخوں کی اصلاح کرنا انکا کام نہیں تھا کیونکہ انکی زیر علاج ایک خاص قسم تھی جو خاص بیابانوں اور اقلیتوں میں مبتلا تھی اور انکی استعدادیں بھی ناقص تھیں اسلئے وہ دنیا میں ناقص ہیں کیونکہ تعلیم کی غرض خاص خاص قسم تک محدود تھی مگر اسلام تمام دنیا اور تمام استعدادوں کیلئے آیا اور قرآن کو تمام دنیا کی کامل صلاح مقرر تھی جسے تمام بھی تھے اور خاص بھی تھے اور حکماء اور فلاسفہ بھی! اسلئے انسانیت کے تمام قومی پر قرآن نے بحث کی اور یہ جاہک انسان کی ساری قوتیں خدا تعالیٰ کی راہ میں فدا ہوں اور اسلئے ہوا کہ قرآن کو نظر انسان کی تمام استعدادیں تھیں اور ہر ایک استعداد کی صلاح منظور تھی اور انکی تمام ہمتیں صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین پھر کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تمام کام پورا ہو گئے جو پہلے کسی کے پاس تھے یا پھر پورائیں تھیں جو قرآن کو تمام انسان کی تمام استعدادوں کا پڑتا تھا اور دنیا کی تمام صلاح کیلئے نازل کیا گیا تھا۔ اسلئے تمام صلاح اس میں رہی گئی اور اسلئے قرآنی تعلیم کا نام دین اسلام رکھا گیا اور اسلام کا لقب کسی دوسرے دین کو نہ مل سکا کیونکہ وہ تمام ایمان ناقص نہ محدود تھے جو قرآن کے اسلام کی حقیقت یہ کہ کوئی عقلمند مسلمان کہتا ہے غار نہیں کر سکتا۔ ہاں اسلام کا دعویٰ اگر قومی دین نے کیا ہے۔ اور اس میں کونسی بات دیکھ کے دلائل بھی پیش کیے ہیں اور یہ بات کہ میں مسلمان نہیں ہوں یہ اس قول کے سادہ ہے کہ میرا دین ناقص ہے۔ اور اس میں کونسی بات

آریہ مذہب

آریہ مذہب کا ایک خدا ہے جسکی خدائی اپنی ذاتی قوت اور قدرت پر چلنا غیر ممکن ہے۔ اور اسکی تمام امیدیں ایسے وجودوں پر لگی ہوئی ہیں جو اس کے ہاتھ سے پیدا نہیں ہوئی۔ حقیقتی خدا کی قدرتوں کا انتہاء معلوم کرنا انسان کا کام نہیں۔ مگر آریوں کے پریشیر کی قدرت انگلیوں پر گن سکتے ہیں۔ وہ ایک ایسا کم سہرا یہ پریشیر ہے کہ اس کی تمام قدرتوں کی حد معلوم ہو چکی ہے اور اگر اس کی قدرتوں کی بہت ہی تعریف کی جائے تو اس سے بڑھ کر کچھ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اپنے جیسی قدیم چیزوں کو معالوہ کی طرح جوڑنا جانتا ہے۔ اور اگر یہ سوال ہو کہ اپنے گره سے کوئی چیز ڈالنا ہے تو نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ کچھ نہیں۔ غرض اس کی طاقت کا انتہائی مرتبہ صرف اس حد تک ہے کہ وہ موجودہ دھول اور اجسام صغارا کو جو قدیم اور اس کے وجود کی طرح انادی اور مداحب الوجود ہیں جن کی پیدائش پر اس کے وجود کو کچھ بھی اثر نہیں باہم ہوتا کر دیتا ہے۔ لیکن اس بات پر دلیل قائم ہونا مشکل ہے کہ کیوں ان قدیم چیزوں کو ایسے پریشیر کی حاجت ہے جبکہ کل چیزیں خود بخود ہیں ان کے تمام قوی بھی خود بخود ہیں اور ان میں باہم ملنے کی استعداد بھی خود بخود ہے اور ان میں قوت جذب اور کشش بھی قدیم سے ہے اور ان کے تمام خواص جو ترکیب کے بعد بھی ظاہر ہوتے ہیں خود بخود ہیں تو پھر کچھ نہیں آتا کہ کس دلیل سے اس ناقص اور ناطات پریشیر کی ضرورت ثابت ہوتی ہے اور اس میں اور اس کے غیر میں مایہ الامتیاز بحر زیادہ ہو شیار اور ذہین ہونے کے اور کیا ہو سکتا ہے۔ اس میں کیا شک ہے کہ آریوں کا پریشیر ان بے انتہا قدرتوں سے ناکام ہے جو الوہیت کے کمال کے متعلق ہیں اور یہ اس فرضی پریشیر کی بدقسمتی ہے کہ اس کو وہ کمال نام میسر نہ ہو سکا جو الوہیت کا پورا جلال چمکنے کیلئے ضروری ہے۔ اور دوسری بد نصیبی یہ ہے کہ بجز چتر ورق وید کے قانون قدرت کی رو سے اس کے شناخت کرنے کی کوئی بھی راہ نہیں۔ کیونکہ اگر یہی بات صحیح ہے کہ ادواج اور ذرات اجسام سے اپنی قدرتوں اور کششوں اور خاصیتوں اور عقلوں اور ادراکوں اور شعوروں کے خود بخود ہیں تو پھر عقل سلیم ان چیزوں کے جوڑنے کے لئے کسی بد ستر شخص کی ضرورت نہیں سمجھتی۔۔۔۔۔ غرض ہندوؤں کے پریشیر کی حقیقت اور ماہیت یہی ہے کہ وہ اخلاقی اور الوہیت کی طاقتوں میں نہایت کمزور قابل رحم ہے اور شاید یہی سب سے کمزوروں میں پریشیر کی پریشیر چھوڑ کر گئی۔ والہو چاند سوچج اور پانی کی پریشیر پر زور ڈال گیا ہے۔ اور اک عطا اور بخشش کا سوال اُن کو کیا گیا ہے کیونکہ جبکہ پریشیر آریوں کو کسی منزل تک نہیں پہنچا سکتا بلکہ خود پوری قدرتوں کے معرودہ مگر نامردی کی حالت میں زندگی بسر کرتا ہے تو پھر دوسرے کا اس پر بھروسہ کرنا عزم غلطی ہے۔ ہندوؤں کے پریشیر کی کامل تصویر اگرچہ اس کے سامنے لانے کے لئے اسی قدر کافی ہے جو ہم لکھ چکے ہیں (ست پنچ صفحہ ۱۵۷)

عیسائی مذہب

اب دوسرا مذہب یعنی عیسائی باقی ہے جس کے حامی نہایت زور و شور سے اپنے خدا کو جس کا نام انہوں نے یسوع مسیح رکھا ہوا ہے۔ بڑے مبالغہ سے سچا خدا سمجھتے ہیں اور عیسائیوں کے خدا کا تئیں یہ ہے کہ وہ ایک اسرائیلی آدمی مریم بنت یعقوب کا بیٹا ہے جو ۳۲ برس کی عمر پاکر اس دار الفنا سے گزر گیا۔ جب ہم سوچتے ہیں کہ جو مذہب کہہ رہا ہے کہ خدا ہونے کے وقت۔ ساری رات دعا کر کے پھر بھی اپنے مطلب کے نامہ راہ اور ذلت کے ساتھ پکڑا گیا۔ اور بقول عیسائیوں کے سولی پر پھینچا گیا اور ایللی ایللی کرتا مر گیا۔ تو ہمیں یکدم فہم بدن پر لازم پڑتا ہے۔ کہ کیا ایسے انسان کہ جس کی دعا بھی جناب الہی میں قبول نہ ہو سکی اور نہایت نامہ راہی اور نامہ راہی سے مایوس کھاتا کھاتا مر گیا۔ قادر خدا کہہ سکتے ہیں خدا اس وقت کے نظارہ کو آنکھوں کے سامنے لاؤ جبکہ یسوع مسیح حوالات میں ہو کر پلاطوس کی عدالت سے ہیرو دوس کی طرف بھیجا گیا۔ کیا یہ خدائی کی شان ہے کہ حوالات میں ہو کر ہتکڑی ہاتھ میں نہ تجسیر بیروں میں چند سپاہیوں کی حراست میں چالان ہو کر جھڑکیاں کھاتا ہوا گلیل کی طرف روانہ ہوا۔ اور اس حالت پر حوالات میں ایک حوالات سے دوسری حوالات میں پہنچا۔ پلاطوس نے کہہ دیا دیکھو یہ چھوڑنا چاہا۔ اس وقت کوئی کرامت دکھلانے کا چار بچہ اس میں واپس کر کے یہودیوں کو الگ کیا گیا۔ اور انہوں نے ایک دم میں اس کی جان کا قصہ تمام کر دیا۔

اب ناظرین خود سوچ لیں کہ کیا اصلی اور حقیقی خدا کی یہی علامتیں ہوا کرتی ہیں۔ کیا کوئی پاک کائنات اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ وہ جو زمین و آسمان کا خالق اور بے انتہا قدر توانا اور طاقتور مالک ہے۔ وہ انزیا نصیب اور کمزور اور ذلیل حالت میں ہو جائے کہ شریر انسان اس کو اپنے ہاتھوں میں مل ڈالیں۔ اگر کوئی ایسے خدا کو چوہے اور اسیر بھر دے کہ اسے اختیار ہے۔۔۔۔ پر وہ داروں نے باتیں بنائی ہیں کہ وہ قبر میں زندہ ہو گیا تھا۔ مگر افسوس کہ انہوں نے نہ سوچا کہ یہودیوں کا تو یہ سوال تھا کہ وہ ہمارے رو برو ہمیں زندہ ہو کر دکھلائے پھر جبکہ ان کے رو برو زندہ نہ ہو سکا اور نہ قبر میں زندہ ہو کر ان سے ملاقات کی تو یہودیوں کے نزدیک بلکہ ہر ایک محقق کے نزدیک اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ حقیقت میں زندہ ہو گیا تھا اور جب تک ثبوت نہ ہو تب تک اگر فرض بھی کر لیں کہ قبر میں لاش گم ہو گئی تو اس سے زندہ نہ ہونا ثابت نہیں ہو سکتا۔ بلکہ عند العقل یقینی طور پر یہی ثابت ہو گا کہ درپردہ کوئی کرامت دکھلانے والا جبراً کر کے کیا ہو گا۔ دنیا میں بہتر سے ایسے گزرے ہیں کہ جن کی قوم یا معتقدوں کا یہی اعتقاد تھا کہ انکی نفس گم ہو کہ وہ مع جسم بہشت میں پہنچ گئی ہے تو کیا عیسائی قبول کر لینگے کہ فی الحقیقت ایسا ہی ہوا ہو گا۔

بادانانک صاحب کے اسلام پر خلاصہ دلائل

(مقدس کلام حضرت مسیح موعودؑ)۔

ہم کئی مرتبہ لکھ چکے ہیں کہ بادا صاحبؑ دید کی خراب تعلیموں کو دیکھ کر بالکل اس سے دست بردار ہو گئے تھے۔ اور ہمیں غور کرنے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ بادانانک صاحب کی زندگی تین زمانوں پر مشتمل تھی اور وہ فیت نہیں ہوئے جب تک تیسرا زمانہ اپنی زندگی کا پانہ لیا ہو۔

(۱) پہلا زمانہ وہ تھا کہ جب وہ رسم اور تقلید کے طور پر ہندو کلاتے تھے۔ پس اس زمانہ کے شبہ یعنی شہر ان کے اگر ہندو مذہب کے مناسب حال ہوں تو کچھ بعید نہ ہوگا۔

(۲) اور دوسرا زمانہ بادانانک صاحب پر وہ آیا ہے جبکہ وہ ہندو مذہب سے قطعاً بیزار ہو گئے اور دید کی نفرت کی نگاہ سے دیکھنے لگے سو وہ تمام شعرا کے جو دیدوں کی مذمت میں ہیں وہ حقیقت اسی زمانہ کے معلوم ہو ہیں لیکن اس دوسرے زمانہ میں بادا صاحب کو اسلام سے بھی کچھ ایسا تعلق نہیں تھا کیونکہ ابھی انکا لیان اس درجہ تک نہیں پہنچا تھا جس سے وہ الٰہی دین کی روشنی کو پہچان سکتے۔ بلکہ اس مرتبہ میں انکی معرفت کچھ دھندلی سی اور سدا درجہ میں تھی اس لئے کچھ تعجب نہیں کہ انہوں نے اپنی زندگی کے اس دوسرے مرحلہ میں ایسی باتیں بھی کہی ہوں یا ایسے شعر بھی بنائے ہوں جو کامل سچائی کے مخالف ہوں:

(۳) تیسرا زمانہ بادا صاحب پر وہ آیا جبکہ انکی معرفت کامل ہو گئی تھی اور وہ جان چکے تھے کہ پہلے خیالات میں خطا فرمائی اسلئے اکثر جناب الٰہی میں مدد روگہ گذشتہ زندگی کو بارہا میں بہت عذر و معذرت کرتے تھے اور اسی آخری حصہ عمر میں انہوں نے دوج کیئے اور مذکورہ برکت تک آمد اور دین میں رہے۔ اور علیٰ ائے اسلام کے وہ غلوں پر چلے گئے اور پرانی زندگی کا بالکل چھوڑ دیا۔ اور نئی زندگی کا نشان وہ چھ لاپس لیا جس کی ہر ایک طرف میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے اب تک موجود ہے اور ان کا خاتمہ بہت عمدہ ہوا اور مجمع کثیر کے ساتھ مسلمانوں نے ان پر نماز جنازہ پڑھی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِہٖ رَاجِعُونَ (دست بچن صفحہ ۹)

کہاں ہیں جو نانک کے ہیں خاکپا : جو کرتے ہیں اس کے لئے جان فدا
دکھاؤ ذرا آج اس کا اثر : اگر صدق ہے جسد و دژ و دادر
گر وہ نے تو کر کے دکھنا یا تمھیں
وہ رستہ چلو جو رستا یا تمھیں

~~~~~

# موتِ عیسیٰ علماءِ اہل سنت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

- (۱) مجمع البحار جلد اول صفحہ ۸۶ اور شرح مسلم کمال المعلم جلد ۶ صفحہ ۶۶ لکھا ہے کہ امام مالک نے فرمایا ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم مرتضیٰ علیہ السلام (۲) تفسیر جلالین صفحہ ۱۰۹ لکھا ہے کہ امام ابن حزم نے فرمایا کہ عیسیٰ فوت ہو گئے ہیں۔
- (۳) محی الدین ابن عربی اپنی فتوحات مکیہ جلد ۱ صفحہ ۲۶۲ فرماتے ہیں مسیح ابن مریم کا نزد دل آخری زمانہ میں کسی دوسرے بدن کے ساتھ تعلق پیدا کر کے ہو گا۔
- (۴) حافظ ابن قیم کتاب زاد المعاد صفحہ ۱۹ میں کہتے ہیں مسیح کی نسبت جو یہ ذکر مشہور ہے کہ وہ آسمان پر زندہ چڑھ گئے اور اس وقت ان کی عمر ۳۳ برس کی تھی سو اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔
- (۵) امام شعرائی کتاب طبقات جلد ۲ صفحہ ۲۴ کہتے ہیں علی ابن ابی طالب بھی اٹھاؤ گئے جس طرح عیسیٰ اٹھاؤ گئے۔
- (۶) خواجہ محمد یار کتاب فصل الخطاب صفحہ ۱۶۷ میں کہتے ہیں کہ اگر عیسیٰ اور موسیٰ رسول خدا کے زمانہ میں زندہ ہوتے تو انیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے پابند ہونا پڑتا۔
- (۷) شیخ المشائخ محمد اکرم کتاب اقتباس الاراء صفحہ ۲۵ میں کہتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ مسیح کی مروج تہمدی علیہ السلام میں بروز کوئی
- (۸) امام حیا فی تفسیر مجمع البیان جلد ۱ زیر آیات فلما قتل فی قتلہ فرماتے ہیں کہ آیات اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو وفات دی اور مار کر اپنی طرف اٹھالیا۔
- (۹) علامہ عینی کتاب غایت المقصود صفحہ ۲۱ پر فرماتے ہیں کہ عیسیٰ کی مروج تہمدی علیہ السلام میں بروز کوئی اور نزد دل عیسیٰ کے مراد بروز ہی طور پر تشریف لانا ہے۔

## محل من علیا فان

کہاں آدم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں جہاں دعا بابا کہا یا دعا کہاں گئے نوح ذر گرا مینے جو رور و خوف تھیں ہو مینے کہاں گئے اودہ سلیمان تخت دا کہاں گئے اودہ سکندر تخت دا کہاں ہوئی کہاں عیسیٰ پیغمبر گئے دھرتی دہوئی جس جگہ اندر کہاں گئے اودہ محمد خود نبی پاک جہاں رہے تھے کہاں اللہ نہ لولا کہ سنو یا روجوں اگلے سدھا نہ مرنے کے پھر سادھی طرف آئے تو میں سادھی اہل دین چلاں کہ اودہ چیز جسے ساتھ جانا دیکھو مجموعہ خطبہ فیروزہ مرتب محمد فیروز الدین ڈسکوئی بفرمائش حاجی چران الدین سراج الدین لاہور مطبوعہ رفاہ عالم مسیح پریس لاہور



# مناجات بدگاہ قاضی الحاجات

(فرمودہ)

عالی مقام ذی الاحترام حضرت خلیفۃ المسیح ثانی مدہ اللہ بنصرہ العزیز

الہ العالمین رب البرایا  
رحیم وراحم وکرم وکرم  
تراک بندہ عاصی ہے آیا  
نہیں لایا وہ ساتھ اپنے ہدایا  
وہ کر بیٹھا ہے اس کا بھی صفایا  
نہیں تقویٰ میں صہل کوئی پایا  
افق پر چھا گئیں اس کی خطایا  
کہاں نجا کے ہے اس کو گرایا  
سے اس ظالم نے کچھ ایسا ستایا  
مگر کوئی ٹھکانا بھی نہ پایا  
نہ جب کوشش کرے اس کا کچھ بنایا  
ترہی تقدیر کا دکھٹکھٹایا  
یہی ہے التجا اس کی خدایا  
سکوں لیکن کہیں اس نے نہ پایا  
تمنا دل میں ہے کہ ہے یہ آیا  
کلام اللہ کامل جائے سایا  
جلال سے سب جہالت اور مایا

خدایا لے مرے پیار خدایا  
ملیک و مالک و خلاق عالم  
ترہی درگہ میں اک امیدیکر  
وہ خالی ہاتھ ہے مشکشیر  
جو تو نے دی تھی اس کو طاقت شیر  
وہ حیوانوں سے بڑتر ہو جائے  
سمٹ کر بن گئی نیکی سویدا  
بتاؤں کیا کہ شیطان کہاں ہے  
نہیں آرام کل بھر بھی بیستر  
جہاں کا چہرہ پیچہ دیکھ ڈالا  
ہوا مایوس جب چارہ نطرت  
تو ہر پھر کر ہی تدریس کو بھی  
یہی ہے آرزو اس کی الہی  
کہ مشرق اور مغرب دیکھ ڈالے  
ترہی درگاہ میں وہ آخر الامر  
ترہی جہمت کی دیواروں کا اندر  
تو وہ دھوئی محبت کی لہر مار

| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
|-----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ |
| جہت | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |

# حلیہ مبارک حضرت سیدنا ابو محمد صلی اللہ علیہ وسلم

:- تفصیل :-

آپ کے سر کے بال نہایت سیاہ تھے۔ جن کو زلفوں کی صورت میں دو حصوں میں تقسیم کر کے آپ آگے پیچھے کانوں تک لٹکائے ہوتے تھے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بیان کرتے ہیں کہ خوشبو ملے ہوئے بالوں کی چمک ایسی تھی کہ جب کسی ہوا ملے تھے تو ان میں دریا کی موجوں کی طرح لہریں پڑتی تھیں۔ ڈاڑھی گھنی تھی۔

گردن جیسے ہاتھی دانت۔ صفائی میں چاندی کی طرح چمکاتا۔ بدن تنہا ہوا شکم و سینہ برابر۔ ہونڈھے بھاری پر گوشت۔ دست و پائے مودار۔ ہتھیلی چوڑی انگلیاں بجا بال نرم لمبے۔ میانہ قد چلنے میں سبک کشیدہ۔ قامت معلوم ہوتے تھے۔ رنگ سفید

سرخ آمیز۔ ہر دو شانوں کے درمیان قدرے بعد تھا۔ سر و پیش میں کوئی بال سفید ہونگے۔ چہرہ مبارک مثل چھ صوبوں رات کے چاند چمکتا تھا۔ معتدل بدن تھے خاموش ہوتے تو ہیبت اور بزرگی بائی جاتی۔ بات کرتے تو لطیف و نازکی نکالتی۔

دوسرے جو کوئی دیکھتا جمال و نزاکت پاتا۔ پاس سے جو کوئی دیکھتا راحت و شیرینی سمجھتا۔ شیریں گفتار۔ کشادہ پیشانی۔ دراز و باریک ابرو وغیرہ بہت لمبی نرم رخسار۔ کشادہ دہن۔ روشن دندان تھے۔

یا صاحب الجمال یا سید البشر  
من وجهك المنير قد نور القمر  
ما يمكن الثناء كما كان حقه  
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر  
اللهم صل على سيدنا و مولانا محمد و على آل  
سيدنا و مولانا محمد و بارئك و سلسله

| روز و تاریخ | روز و تاریخ | روز و تاریخ | روز و تاریخ | روز و تاریخ | روز و تاریخ |
|-------------|-------------|-------------|-------------|-------------|-------------|
| اتوار       | ۱           | ۱۲          | ۲۰          | ۲۸          | ۱۹          |
| پیر         | ۲           | ۱۳          | ۲۱          | ۲۹          | ۲۰          |
| منگل        | ۳           | ۱۴          | ۲۲          | ۳۰          | ۲۱          |
| بدھ         | ۴           | ۱۵          | ۲۳          | ۳۱          | ۲۲          |
| جمعرات      | ۵           | ۱۶          | ۲۴          | ۱           | ۲۳          |
| جمعہ        | ۶           | ۱۷          | ۲۵          | ۲           | ۲۴          |
| ہفتہ        | ۷           | ۱۸          | ۲۶          | ۳           | ۲۵          |
| اتوار       | ۸           | ۱۹          | ۲۷          | ۴           | ۲۶          |
| پیر         | ۹           | ۲۰          | ۲۸          | ۵           | ۲۷          |
| منگل        | ۱۰          | ۲۱          | ۲۹          | ۶           | ۲۸          |
| بدھ         | ۱۱          | ۲۲          | ۳۰          | ۷           | ۲۹          |
| جمعرات      | ۱۲          | ۲۳          | ۳۱          | ۸           | ۳۰          |
| جمعہ        | ۱۳          | ۲۴          | ۱           | ۹           | ۳۱          |
| ہفتہ        | ۱۴          | ۲۵          | ۲           | ۱۰          | ۱           |
| اتوار       | ۱۵          | ۲۶          | ۳           | ۱۱          | ۲           |
| پیر         | ۱۶          | ۲۷          | ۴           | ۱۲          | ۳           |
| منگل        | ۱۷          | ۲۸          | ۵           | ۱۳          | ۴           |
| بدھ         | ۱۸          | ۲۹          | ۶           | ۱۴          | ۵           |
| جمعرات      | ۱۹          | ۳۰          | ۷           | ۱۵          | ۶           |
| جمعہ        | ۲۰          | ۳۱          | ۸           | ۱۶          | ۷           |
| ہفتہ        | ۲۱          | ۱           | ۹           | ۱۷          | ۸           |
| اتوار       | ۲۲          | ۲           | ۱۰          | ۱۸          | ۹           |
| پیر         | ۲۳          | ۳           | ۱۱          | ۱۹          | ۱۰          |
| منگل        | ۲۴          | ۴           | ۱۲          | ۲۰          | ۱۱          |
| بدھ         | ۲۵          | ۵           | ۱۳          | ۲۱          | ۱۲          |
| جمعرات      | ۲۶          | ۶           | ۱۴          | ۲۲          | ۱۳          |
| جمعہ        | ۲۷          | ۷           | ۱۵          | ۲۳          | ۱۴          |
| ہفتہ        | ۲۸          | ۸           | ۱۶          | ۲۴          | ۱۵          |







# ایک حکایت

ایسا ہیسم ادھم کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ مجھ سے گناہ  
نہیں چھوٹ سکتے آپ نے فرمایا۔ چھ باتیں بتانا ہوں ان پر عمل کرو  
پھر بے شک گناہ کر لیا کرو۔ ۱۔ جب تو خدا کا گناہ کرے تو خدا کا بتایا  
ہوئے رزق نہ کھائو۔ ۲۔ دوسرا یہ کہ اگر خدا کا گناہ کرنا ہے تو  
خدا کے ملک میں نہ رہو۔ ۳۔ یہ کہ اگر خدا کا گناہ کرتا ہے تو خدا سے  
چھپ کر نہ بچو۔ ۴۔ یہ کہ اگر خدا کا گناہ کرنا ہے تو جب ملک الٹ  
آئے تو کہنا کہ مجھے اتنی ہمت دو کہ میں توبہ کر لوں۔ ۵۔ یہ کہ اگر  
وہ نہ مانے تو پھر متکر تکبیر حب سوال کریں تو ان سے انکار کر دینا  
کہ میں تمہارے سوال کا جواب نہیں دیتا۔ ۶۔ یہ کہ جب تجھ کو  
دور رخ میں ڈالنے لگیں تو اڑ بیٹھا کہ میں تو یہاں نہیں جاتا۔ اس  
نے عرض کی کہ حضور یہ تو نہیں ہو سکتا۔ فرمایا۔ پھر کیسی بے حیائی  
اور بے شرمی ہے کہ تو اس کا رزق کھاتا ہے۔ انکی زمین پر رہتا ہے  
پھر موت کا مالک نہیں۔ پھر اس کے ساتھ اس کے احکام کو ٹالتا ہے

## تبلیغی روش

اُس پر رحمت حضرت رب العزیز ہو جائیگی  
دور دل کی جیبت نصیب کی بلا ہو جائیگی  
گر میری تبلیغ حق میں جان غنا ہو جائیگی  
جس کی پیار کی شفقت ذرہ ہو جائیگی  
تجھ سودنیائے خیر ہے آشنا ہو جائیگی  
یہ جماعت اک جہاں کی رہنما ہو جائیگی  
بات تجا بیگی اور عزت سوا چو جائیگی  
اس طرح کیا شاعری زور آ رہا ہو جائیگی  
اکو بکھی حق سے عطا راہ ہار رہی ہو جائیگی  
میری حالت دیکھنا پھر کیا دیکھا ہو جائیگی

جان حبیبی دین احمد پر خدا ہو جائیگی  
دوستو وہ دشمن قوم آشنا ہو جائیگی  
میرا جمل تذکار و جزا ہو جائیگی  
اسکو بیجا بیگی دولت دلوں کا ہو جائیگی  
اب کل پرچے ویاہر جلد لے پر دہش  
تین نانا آشنا کو مزہ دے با د صبا  
اسکے کوپے میں اگر میرا گزر ہو جائیگی  
دال روٹی اور کہاں فکر سخن فکر خیال  
دشمن اسلام سے ہو گفتگو میری اگر  
حق کے پہچانے میں ایملین مت کرنا دروغ

|       |  |  |  |  |  |  |  |  |  |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |
|-------|--|--|--|--|--|--|--|--|--|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| برہ   |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| جمہور |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| ہفتہ  |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| اتوار |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| پیر   |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| منگل  |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| برہ   |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| جمہور |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| ہفتہ  |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| اتوار |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| پیر   |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| منگل  |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| برہ   |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| جمہور |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| ہفتہ  |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| اتوار |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| پیر   |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| منگل  |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| برہ   |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| جمہور |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| ہفتہ  |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| اتوار |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| پیر   |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| منگل  |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| برہ   |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| جمہور |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| ہفتہ  |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| اتوار |  |  |  |  |  |  |  |  |  | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |

# وفات مسیح

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

جیسا کہ مسیحؑ کے عقیدہ سے رسول کریمؐ کی سخت ہتک ہے اور  
مجھے تو اس پر سخت جوش آ جاتا ہے کہ کیوں اس طرح حضرت مسیحؑ کو  
رسول کریمؐ سے بڑھا کر پیش کیا جاتا ہے۔ دنیا میں کوئی ایسی لغو  
حرکت نہیں کرتا جیسی حضرت مسیحؑ کو زندہ ماننے والے کرتے ہیں۔ عام  
طور پر لوگ اپنا مشاد اور اپنے بزرگ کو بڑھا کر پیش کیا کرتے ہیں۔  
لیکن مسلمانوں کی یہ حالت ہے کہ خدا تعالیٰ نے رسول کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم  
جو سب بڑا درجہ دیا ہے۔ اس کو بھی گھٹاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ  
رسول کریمؐ تو ۳ سال کی عمر میں فوت ہو چکے ہیں لیکن حضرت مسیحؑ  
کو خدا تعالیٰ نے آج تک سنبھال کر رکھا ہوا ہے اور صاف  
بات ہے کہ اسی چیز کو سنبھال کر رکھا جاتا ہے جو اعلیٰ ہو۔ پھر کہا  
جاتا ہے رسول کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت جب تک  
جائیگی تو انکی اصلاح کیلئے موسوی سلسلہ کا رسول حضرت علیؑ آئیں گے  
حالانکہ انکے متعلق رسول کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ اگر وہ زندہ  
ہوتے تو میری ابتداء کرتے۔ تعجب ہو۔ رسول کریمؐ کی امت کی اصلاح  
کا حضرت علیؑ پر انحصار کھنے والوں کو غیرت بھی نہیں آتی۔ جن لوگوں  
میں غیرت ہوتی ہے وہ بھی پسند نہیں کرتے کہ دو سرور کے مدد لیں۔  
عثمان ایک چھوٹی سی ریاست ہے۔ اس میں جب ایک دفعہ بغاوت ہوئی  
تو ہندوستان سے تار دیا گیا کہ اگر ضرورت ہو تو ہم مدد دیں۔ اس کا  
جواب اس ریاست کے سلطان نے یہ دیا۔ کہ جن تک ہم میں جان ہے  
ہمیں آپ کی مدد کی ضرورت نہیں۔ تو ہر ایک شخص جو غیرت رکھتا ہے  
وہ کسی دوسرے سے امداد کا متمنی نہیں ہوتا۔ مگر مسلمان کہتے ہیں کہ  
رسول کریمؐ کی امت کی اصلاح حضرت مسیحؑ اگر کریں گے (انقرضیہ)

|       |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |   |   |   |   |   |   |   |   |   |
|-------|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳۰۲ھ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|-------|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|









# پیدائش نبی نوع

۱۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِعِبَادَتِي۔  
 یعنی ہم نے جنوں اور انسانوں کو صرف عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ ۲۔ پس بیماری پیدائش کی یہ فرض ہے کہ ہم اپنے مالک اور رب کی عبادت کریں یہ ہم عبادت کیا ہے اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے اپنے آپ کو گرا دینا۔ ۳۔ اس کے ہر ایک حکم کی فرمانبرداری کرنا۔ یعنی جن باتوں سے انس منع فرمایا ہے ان کو نہ کرنا۔ اور جن باتوں کے کرنے کا حکم دیا ہے ان کو کرنا ہی اسکی عبادت ہے۔ ۴۔ سب سے بڑا حکم اس کا نماز پڑھنے کا ہے جس میں کھڑے ہو کر کچھ پڑھتے ہیں اور پھر رکوع کرنے ہیں اور پھر سجدہ کرتے ہیں۔ ۵۔ دوسرا بڑا حکم اس کا رمضان شریف کے روزے رکھنے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے لئے بھوک پیاس اختیار کرتا ہے تاکہ تقویٰ و طہارت اختیار کرے۔ ۶۔ تیسرا بڑا حکم اپنے مالوں کی زکوٰۃ دینا۔ جو محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر اپنے مالوں کا خرچ کرنا غریبوں مسکینوں کی خبرگیری مقصود ہے۔ ۷۔ چوتھا بڑا حکم اس کا صاحب وسعت پر بیت اللہ شریف کا حج کرنا ہے جو اس واسطے بھی کیا جاتا ہے کہ سفر آخرت کی خاطر اپنے وطن کی محبت کو خدا تعالیٰ کے لئے بھلا دینا اور جھوٹ دینا ہے۔ ۸۔ پانچواں رکن کلمہ طیبہ کا زبانی اقرار کرنا اور دوسری حقیقی کے واحد ہوئی تصدیق کرنا اور اسکے احکام کی پوری اتباع کرنا۔ ۹۔ ایس مومن کی پیدائش کا خلاصہ یہی ہو کہ اپنے مولیٰ اکبر کے لئے سب کچھ قربان کرے اور سچ اس کے استقامت پر گرجے۔ ۱۰۔ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کو کسی راہ میں فدا کر دینا انسانی پیدائش کا مقصد ہے۔

| ہفتہ  | ۱  | ۲  | ۳  | ۴  | ۵  | ۶  | ۷  | ۸  | ۹  | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ |
|-------|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| انوار | ۱۴ | ۲۵ | ۳  | ۹  | ۱۴ | ۱۶ | ۱۶ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| پیر   | ۱۸ | ۲۸ | ۵  | ۱۱ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| منگل  | ۱۹ | ۲۸ | ۴  | ۱۲ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| بدھ   | ۲۰ | ۲۹ | ۷  | ۱۳ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| جمعہ  | ۲۱ | ۳۰ | ۸  | ۱۴ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| ہفتہ  | ۲۲ | ۳۱ | ۹  | ۱۵ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| انوار | ۲۳ | ۳۲ | ۱۰ | ۱۶ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| پیر   | ۲۴ | ۳۳ | ۱۱ | ۱۷ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| منگل  | ۲۵ | ۳۴ | ۱۲ | ۱۸ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| بدھ   | ۲۶ | ۳۵ | ۱۳ | ۱۹ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| جمعہ  | ۲۷ | ۳۶ | ۱۴ | ۲۰ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| ہفتہ  | ۲۸ | ۳۷ | ۱۵ | ۲۱ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| انوار | ۲۹ | ۳۸ | ۱۶ | ۲۲ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| پیر   | ۳۰ | ۳۹ | ۱۷ | ۲۳ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| منگل  | ۳۱ | ۴۰ | ۱۸ | ۲۴ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| بدھ   | ۳۲ | ۴۱ | ۱۹ | ۲۵ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| جمعہ  | ۳۳ | ۴۲ | ۲۰ | ۲۶ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| ہفتہ  | ۳۴ | ۴۳ | ۲۱ | ۲۷ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| انوار | ۳۵ | ۴۴ | ۲۲ | ۲۸ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| پیر   | ۳۶ | ۴۵ | ۲۳ | ۲۹ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| منگل  | ۳۷ | ۴۶ | ۲۴ | ۳۰ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| بدھ   | ۳۸ | ۴۷ | ۲۵ | ۳۱ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| جمعہ  | ۳۹ | ۴۸ | ۲۶ | ۳۲ | ۴۰ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| ہفتہ  | ۴۰ | ۴۹ | ۲۷ | ۳۳ | ۴۱ | ۴۰ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۸ |
| انوار | ۴۱ | ۵۰ | ۲۸ | ۳۴ | ۴۲ | ۴۱ | ۴۰ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۸ |
| پیر   | ۴۲ | ۵۱ | ۲۹ | ۳۵ | ۴۳ | ۴۲ | ۴۱ | ۴۰ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ |



# انسانی قوتیں

جس قدر خدا تعالیٰ نے انسان کو قوتیں عطا کی ہیں ان کو خدا  
کی راہ میں اپنے اپنے محل پر خرچ کرنا اور ہر اک قوت کو خدا تعالیٰ  
کی مرضی اور رضا کے ماتحت استعمال کرنا انسان کے دین کا  
کمال ہے۔ عقل - عفت - شجاعت - عدل - رحم - صبر - انتقام  
شکر - محبت - خوف - طمع - حزن - غم - ایشاء - سخاوت - ہمت - جفا  
سخط - غضب - اعراض - رضا - شفقت - تذلل - حمد - ذم - انانیت  
دیانت - صدق - عفو - انتقام - کرم - جود - مواسات و ذکر  
تقصیر - مروت - غیرت - شوق - ہمدردی - علم - شدت  
فہم - فراست - تدبیر - تقویٰ - فصاحت - بلاغت -  
عمل - جوارح - ذوق - اس - دُعا - لطف - ارادہ - تواضع  
رفق - بذات - تحسن - وفا - حسن - عہد - صلہ - رحم - وفار  
خشوع - خضوع - زہد - غیظ - ایجاہ - مداومت - طلب  
تمدن - تسلیم - شہادت - صدق - رضا - بقضا - احسان  
توکل - اعتماد - تحمل - ایثار - عہد - بتسل - اطاعت - موافقت  
محالطت - عشق - ذہن - نظری - تطبیق - فکر - حفظ - ادراک  
بعض عداوت - حسرت - انداس - علم - یقین - عین - یقین  
حق - البیقین - بہرہ - توبہ - ندامت - استغفار - بذل  
روح - ایمان - توجہ - رویار - کشف - سمع - بصر - خطرات -  
ان قوتوں میں کئی ایک ایسی قوتیں بھی ہیں جن میں بعض دیگر  
جائزہ بھی شریک ہیں مثلاً محبت یا خوف یا عداوت - مگر  
پورے غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ شراکت صرف  
صورت میں ہو کہ حقیقت میں - انسانی محبت اور خوف اور  
عداوت انسانی عقل اور معرفت اور تجربہ کا ایک نتیجہ ہے۔

|        |     |     |     |     |     |     |     |
|--------|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| منگل   | ۱   | ۱۶  | ۱۴  | ۹   | ۴   | ۲۵  | ۱۵  |
| بدھ    | ۲   | ۱۸  | ۱۶  | ۱۰  | ۵   | ۲۶  | ۱۶  |
| جمعرات | ۳   | ۱۹  | ۱۸  | ۱۱  | ۶   | ۲۷  | ۱۷  |
| جمعہ   | ۴   | ۲۰  | ۱۹  | ۱۲  | ۷   | ۲۸  | ۱۸  |
| ہفتہ   | ۵   | ۲۱  | ۲۰  | ۱۳  | ۸   | ۲۹  | ۱۹  |
| اتوار  | ۶   | ۲۲  | ۲۱  | ۱۴  | ۹   | ۳۰  | ۲۰  |
| پیر    | ۷   | ۲۳  | ۲۲  | ۱۵  | ۱۰  | ۳۱  | ۲۱  |
| منگل   | ۸   | ۲۴  | ۲۳  | ۱۶  | ۱۱  | ۳۲  | ۲۲  |
| بدھ    | ۹   | ۲۵  | ۲۴  | ۱۷  | ۱۲  | ۳۳  | ۲۳  |
| جمعرات | ۱۰  | ۲۶  | ۲۵  | ۱۸  | ۱۳  | ۳۴  | ۲۴  |
| جمعہ   | ۱۱  | ۲۷  | ۲۶  | ۱۹  | ۱۴  | ۳۵  | ۲۵  |
| ہفتہ   | ۱۲  | ۲۸  | ۲۷  | ۲۰  | ۱۵  | ۳۶  | ۲۶  |
| اتوار  | ۱۳  | ۲۹  | ۲۸  | ۲۱  | ۱۶  | ۳۷  | ۲۷  |
| پیر    | ۱۴  | ۳۰  | ۲۹  | ۲۲  | ۱۷  | ۳۸  | ۲۸  |
| منگل   | ۱۵  | ۳۱  | ۳۰  | ۲۳  | ۱۸  | ۳۹  | ۲۹  |
| بدھ    | ۱۶  | ۳۲  | ۳۱  | ۲۴  | ۱۹  | ۴۰  | ۳۰  |
| جمعرات | ۱۷  | ۳۳  | ۳۲  | ۲۵  | ۲۰  | ۴۱  | ۳۱  |
| جمعہ   | ۱۸  | ۳۴  | ۳۳  | ۲۶  | ۲۱  | ۴۲  | ۳۲  |
| ہفتہ   | ۱۹  | ۳۵  | ۳۴  | ۲۷  | ۲۲  | ۴۳  | ۳۳  |
| اتوار  | ۲۰  | ۳۶  | ۳۵  | ۲۸  | ۲۳  | ۴۴  | ۳۴  |
| پیر    | ۲۱  | ۳۷  | ۳۶  | ۲۹  | ۲۴  | ۴۵  | ۳۵  |
| منگل   | ۲۲  | ۳۸  | ۳۷  | ۳۰  | ۲۵  | ۴۶  | ۳۶  |
| بدھ    | ۲۳  | ۳۹  | ۳۸  | ۳۱  | ۲۶  | ۴۷  | ۳۷  |
| جمعرات | ۲۴  | ۴۰  | ۳۹  | ۳۲  | ۲۷  | ۴۸  | ۳۸  |
| جمعہ   | ۲۵  | ۴۱  | ۴۰  | ۳۳  | ۲۸  | ۴۹  | ۳۹  |
| ہفتہ   | ۲۶  | ۴۲  | ۴۱  | ۳۴  | ۲۹  | ۵۰  | ۴۰  |
| اتوار  | ۲۷  | ۴۳  | ۴۲  | ۳۵  | ۳۰  | ۵۱  | ۴۱  |
| پیر    | ۲۸  | ۴۴  | ۴۳  | ۳۶  | ۳۱  | ۵۲  | ۴۲  |
| منگل   | ۲۹  | ۴۵  | ۴۴  | ۳۷  | ۳۲  | ۵۳  | ۴۳  |
| بدھ    | ۳۰  | ۴۶  | ۴۵  | ۳۸  | ۳۳  | ۵۴  | ۴۴  |
| جمعرات | ۳۱  | ۴۷  | ۴۶  | ۳۹  | ۳۴  | ۵۵  | ۴۵  |
| جمعہ   | ۳۲  | ۴۸  | ۴۷  | ۴۰  | ۳۵  | ۵۶  | ۴۶  |
| ہفتہ   | ۳۳  | ۴۹  | ۴۸  | ۴۱  | ۳۶  | ۵۷  | ۴۷  |
| اتوار  | ۳۴  | ۵۰  | ۴۹  | ۴۲  | ۳۷  | ۵۸  | ۴۸  |
| پیر    | ۳۵  | ۵۱  | ۵۰  | ۴۳  | ۳۸  | ۵۹  | ۴۹  |
| منگل   | ۳۶  | ۵۲  | ۵۱  | ۴۴  | ۳۹  | ۶۰  | ۵۰  |
| بدھ    | ۳۷  | ۵۳  | ۵۲  | ۴۵  | ۴۰  | ۶۱  | ۵۱  |
| جمعرات | ۳۸  | ۵۴  | ۵۳  | ۴۶  | ۴۱  | ۶۲  | ۵۲  |
| جمعہ   | ۳۹  | ۵۵  | ۵۴  | ۴۷  | ۴۲  | ۶۳  | ۵۳  |
| ہفتہ   | ۴۰  | ۵۶  | ۵۵  | ۴۸  | ۴۳  | ۶۴  | ۵۴  |
| اتوار  | ۴۱  | ۵۷  | ۵۶  | ۴۹  | ۴۴  | ۶۵  | ۵۵  |
| پیر    | ۴۲  | ۵۸  | ۵۷  | ۵۰  | ۴۵  | ۶۶  | ۵۶  |
| منگل   | ۴۳  | ۵۹  | ۵۸  | ۵۱  | ۴۶  | ۶۷  | ۵۷  |
| بدھ    | ۴۴  | ۶۰  | ۵۹  | ۵۲  | ۴۷  | ۶۸  | ۵۸  |
| جمعرات | ۴۵  | ۶۱  | ۶۰  | ۵۳  | ۴۸  | ۶۹  | ۵۹  |
| جمعہ   | ۴۶  | ۶۲  | ۶۱  | ۵۴  | ۴۹  | ۷۰  | ۶۰  |
| ہفتہ   | ۴۷  | ۶۳  | ۶۲  | ۵۵  | ۵۰  | ۷۱  | ۶۱  |
| اتوار  | ۴۸  | ۶۴  | ۶۳  | ۵۶  | ۵۱  | ۷۲  | ۶۲  |
| پیر    | ۴۹  | ۶۵  | ۶۴  | ۵۷  | ۵۲  | ۷۳  | ۶۳  |
| منگل   | ۵۰  | ۶۶  | ۶۵  | ۵۸  | ۵۳  | ۷۴  | ۶۴  |
| بدھ    | ۵۱  | ۶۷  | ۶۶  | ۵۹  | ۵۴  | ۷۵  | ۶۵  |
| جمعرات | ۵۲  | ۶۸  | ۶۷  | ۶۰  | ۵۵  | ۷۶  | ۶۶  |
| جمعہ   | ۵۳  | ۶۹  | ۶۸  | ۶۱  | ۵۶  | ۷۷  | ۶۷  |
| ہفتہ   | ۵۴  | ۷۰  | ۶۹  | ۶۲  | ۵۷  | ۷۸  | ۶۸  |
| اتوار  | ۵۵  | ۷۱  | ۷۰  | ۶۳  | ۵۸  | ۷۹  | ۶۹  |
| پیر    | ۵۶  | ۷۲  | ۷۱  | ۶۴  | ۵۹  | ۸۰  | ۷۰  |
| منگل   | ۵۷  | ۷۳  | ۷۲  | ۶۵  | ۶۰  | ۸۱  | ۷۱  |
| بدھ    | ۵۸  | ۷۴  | ۷۳  | ۶۶  | ۶۱  | ۸۲  | ۷۲  |
| جمعرات | ۵۹  | ۷۵  | ۷۴  | ۶۷  | ۶۲  | ۸۳  | ۷۳  |
| جمعہ   | ۶۰  | ۷۶  | ۷۵  | ۶۸  | ۶۳  | ۸۴  | ۷۴  |
| ہفتہ   | ۶۱  | ۷۷  | ۷۶  | ۶۹  | ۶۴  | ۸۵  | ۷۵  |
| اتوار  | ۶۲  | ۷۸  | ۷۷  | ۷۰  | ۶۵  | ۸۶  | ۷۶  |
| پیر    | ۶۳  | ۷۹  | ۷۸  | ۷۱  | ۶۶  | ۸۷  | ۷۷  |
| منگل   | ۶۴  | ۸۰  | ۷۹  | ۷۲  | ۶۷  | ۸۸  | ۷۸  |
| بدھ    | ۶۵  | ۸۱  | ۸۰  | ۷۳  | ۶۸  | ۸۹  | ۷۹  |
| جمعرات | ۶۶  | ۸۲  | ۸۱  | ۷۴  | ۶۹  | ۹۰  | ۸۰  |
| جمعہ   | ۶۷  | ۸۳  | ۸۲  | ۷۵  | ۷۰  | ۹۱  | ۸۱  |
| ہفتہ   | ۶۸  | ۸۴  | ۸۳  | ۷۶  | ۷۱  | ۹۲  | ۸۲  |
| اتوار  | ۶۹  | ۸۵  | ۸۴  | ۷۷  | ۷۲  | ۹۳  | ۸۳  |
| پیر    | ۷۰  | ۸۶  | ۸۵  | ۷۸  | ۷۳  | ۹۴  | ۸۴  |
| منگل   | ۷۱  | ۸۷  | ۸۶  | ۷۹  | ۷۴  | ۹۵  | ۸۵  |
| بدھ    | ۷۲  | ۸۸  | ۸۷  | ۸۰  | ۷۵  | ۹۶  | ۸۶  |
| جمعرات | ۷۳  | ۸۹  | ۸۸  | ۸۱  | ۷۶  | ۹۷  | ۸۷  |
| جمعہ   | ۷۴  | ۹۰  | ۸۹  | ۸۲  | ۷۷  | ۹۸  | ۸۸  |
| ہفتہ   | ۷۵  | ۹۱  | ۹۰  | ۸۳  | ۷۸  | ۹۹  | ۸۹  |
| اتوار  | ۷۶  | ۹۲  | ۹۱  | ۸۴  | ۷۹  | ۱۰۰ | ۹۰  |
| پیر    | ۷۷  | ۹۳  | ۹۲  | ۸۵  | ۸۰  | ۱۰۱ | ۹۱  |
| منگل   | ۷۸  | ۹۴  | ۹۳  | ۸۶  | ۸۱  | ۱۰۲ | ۹۲  |
| بدھ    | ۷۹  | ۹۵  | ۹۴  | ۸۷  | ۸۲  | ۱۰۳ | ۹۳  |
| جمعرات | ۸۰  | ۹۶  | ۹۵  | ۸۸  | ۸۳  | ۱۰۴ | ۹۴  |
| جمعہ   | ۸۱  | ۹۷  | ۹۶  | ۸۹  | ۸۴  | ۱۰۵ | ۹۵  |
| ہفتہ   | ۸۲  | ۹۸  | ۹۷  | ۹۰  | ۸۵  | ۱۰۶ | ۹۶  |
| اتوار  | ۸۳  | ۹۹  | ۹۸  | ۹۱  | ۸۶  | ۱۰۷ | ۹۷  |
| پیر    | ۸۴  | ۱۰۰ | ۹۹  | ۹۲  | ۸۷  | ۱۰۸ | ۹۸  |
| منگل   | ۸۵  | ۱۰۱ | ۱۰۰ | ۹۳  | ۸۸  | ۱۰۹ | ۹۹  |
| بدھ    | ۸۶  | ۱۰۲ | ۱۰۱ | ۹۴  | ۸۹  | ۱۱۰ | ۱۰۰ |
| جمعرات | ۸۷  | ۱۰۳ | ۱۰۲ | ۹۵  | ۹۰  | ۱۱۱ | ۱۰۱ |
| جمعہ   | ۸۸  | ۱۰۴ | ۱۰۳ | ۹۶  | ۹۱  | ۱۱۲ | ۱۰۲ |
| ہفتہ   | ۸۹  | ۱۰۵ | ۱۰۴ | ۹۷  | ۹۲  | ۱۱۳ | ۱۰۳ |
| اتوار  | ۹۰  | ۱۰۶ | ۱۰۵ | ۹۸  | ۹۳  | ۱۱۴ | ۱۰۴ |
| پیر    | ۹۱  | ۱۰۷ | ۱۰۶ | ۹۹  | ۹۴  | ۱۱۵ | ۱۰۵ |
| منگل   | ۹۲  | ۱۰۸ | ۱۰۷ | ۱۰۰ | ۹۵  | ۱۱۶ | ۱۰۶ |
| بدھ    | ۹۳  | ۱۰۹ | ۱۰۸ | ۱۰۱ | ۹۶  | ۱۱۷ | ۱۰۷ |
| جمعرات | ۹۴  | ۱۱۰ | ۱۰۹ | ۱۰۲ | ۹۷  | ۱۱۸ | ۱۰۸ |
| جمعہ   | ۹۵  | ۱۱۱ | ۱۱۰ | ۱۰۳ | ۹۸  | ۱۱۹ | ۱۰۹ |
| ہفتہ   | ۹۶  | ۱۱۲ | ۱۱۱ | ۱۰۴ | ۹۹  | ۱۲۰ | ۱۱۰ |
| اتوار  | ۹۷  | ۱۱۳ | ۱۱۲ | ۱۰۵ | ۱۰۰ | ۱۲۱ | ۱۱۱ |
| پیر    | ۹۸  | ۱۱۴ | ۱۱۳ | ۱۰۶ | ۱۰۱ | ۱۲۲ | ۱۱۲ |
| منگل   | ۹۹  | ۱۱۵ | ۱۱۴ | ۱۰۷ | ۱۰۲ | ۱۲۳ | ۱۱۳ |
| بدھ    | ۱۰۰ | ۱۱۶ | ۱۱۵ | ۱۰۸ | ۱۰۳ | ۱۲۴ | ۱۱۴ |
| جمعرات | ۱۰۱ | ۱۱۷ | ۱۱۶ | ۱۰۹ | ۱۰۴ | ۱۲۵ | ۱۱۵ |
| جمعہ   | ۱۰۲ | ۱۱۸ | ۱۱۷ | ۱۱۰ | ۱۰۵ | ۱۲۶ | ۱۱۶ |
| ہفتہ   | ۱۰۳ | ۱۱۹ | ۱۱۸ | ۱۱۱ | ۱۰۶ | ۱۲۷ | ۱۱۷ |
| اتوار  | ۱۰۴ | ۱۲۰ | ۱۱۹ | ۱۱۲ | ۱۰۷ | ۱۲۸ | ۱۱۸ |
| پیر    | ۱۰۵ | ۱۲۱ | ۱۲۰ | ۱۱۳ | ۱۰۸ | ۱۲۹ | ۱۱۹ |
| منگل   | ۱۰۶ | ۱۲۲ | ۱۲۱ | ۱۱۴ | ۱۰۹ | ۱۳۰ | ۱۲۰ |
| بدھ    | ۱۰۷ | ۱۲۳ | ۱۲۲ | ۱۱۵ | ۱۱۰ | ۱۳۱ | ۱۲۱ |
| جمعرات | ۱۰۸ | ۱۲۴ | ۱۲۳ | ۱۱۶ | ۱۱۱ | ۱۳۲ | ۱۲۲ |
| جمعہ   | ۱۰۹ | ۱۲۵ | ۱۲۴ | ۱۱۷ | ۱۱۲ | ۱۳۳ | ۱۲۳ |
| ہفتہ   | ۱۱۰ | ۱۲۶ | ۱۲۵ | ۱۱۸ | ۱۱۳ | ۱۳۴ | ۱۲۴ |
| اتوار  | ۱۱۱ | ۱۲۷ | ۱۲۶ | ۱۱۹ | ۱۱۴ | ۱۳۵ | ۱۲۵ |
| پیر    | ۱۱۲ | ۱۲۸ | ۱۲۷ | ۱۲۰ | ۱۱۵ | ۱۳۶ | ۱۲۶ |
| منگل   | ۱۱۳ | ۱۲۹ | ۱۲۸ | ۱۲۱ | ۱۱۶ | ۱۳۷ | ۱۲۷ |
| بدھ    | ۱۱۴ | ۱۳۰ | ۱۲۹ | ۱۲۲ | ۱۱۷ | ۱۳۸ | ۱۲۸ |
| جمعرات | ۱۱۵ | ۱۳۱ | ۱۳۰ | ۱۲۳ | ۱۱۸ | ۱۳۹ | ۱۲۹ |
| جمعہ   | ۱۱۶ | ۱۳۲ | ۱۳۱ | ۱۲۴ | ۱۱۹ | ۱۴۰ | ۱۳۰ |
| ہفتہ   | ۱۱۷ | ۱۳۳ | ۱۳۲ | ۱۲۵ | ۱۲۰ | ۱۴۱ | ۱۳۱ |
| اتوار  | ۱۱۸ | ۱۳۴ | ۱۳۳ | ۱۲۶ | ۱۲۱ | ۱۴۲ | ۱۳۲ |
| پیر    | ۱۱۹ | ۱۳۵ | ۱۳۴ | ۱۲۷ | ۱۲۲ | ۱۴۳ | ۱۳۳ |
| منگل   | ۱۲۰ | ۱۳۶ | ۱۳۵ | ۱۲۸ | ۱۲۳ | ۱۴۴ | ۱۳۴ |
| بدھ    | ۱۲۱ | ۱۳۷ | ۱۳۶ | ۱۲۹ | ۱۲۴ | ۱۴۵ | ۱۳۵ |
| جمعرات | ۱۲۲ | ۱۳۸ | ۱۳۷ | ۱۳۰ | ۱۲۵ | ۱۴۶ | ۱۳۶ |
| جمعہ   | ۱۲۳ | ۱۳۹ | ۱۳۸ | ۱۳۱ | ۱۲۶ | ۱۴۷ | ۱۳۷ |
| ہفتہ   | ۱۲۴ | ۱۴۰ | ۱۳۹ | ۱۳۲ | ۱۲۷ | ۱۴۸ | ۱۳۸ |
| اتوار  | ۱۲۵ | ۱۴۱ | ۱۴۰ | ۱۳۳ | ۱۲۸ | ۱۴۹ | ۱۳۹ |
| پیر    | ۱۲۶ | ۱۴۲ | ۱۴۱ | ۱۳۴ | ۱۲۹ | ۱۵۰ | ۱۴۰ |
| منگل   | ۱۲۷ | ۱۴۳ | ۱۴۲ | ۱۳۵ | ۱۳۰ | ۱۵۱ | ۱۴۱ |
| بدھ    | ۱۲۸ | ۱۴۴ | ۱۴۳ | ۱۳۶ | ۱۳۱ | ۱۵۲ | ۱۴۲ |
| جمعرات | ۱۲۹ | ۱۴۵ | ۱۴۴ | ۱۳۷ | ۱۳۲ | ۱۵۳ | ۱۴۳ |
| جمعہ   | ۱۳۰ | ۱۴۶ | ۱۴۵ | ۱۳۸ | ۱۳۳ | ۱۵۴ | ۱۴۴ |
| ہفتہ   | ۱۳۱ | ۱۴۷ | ۱۴۶ | ۱۳۹ | ۱۳۴ | ۱۵۵ | ۱۴۵ |
| اتوار  | ۱۳۲ | ۱۴۸ | ۱۴۷ | ۱۴۰ | ۱۳۵ | ۱۵۶ | ۱۴۶ |
| پیر    | ۱۳۳ | ۱۴۹ | ۱۴۸ | ۱۴۱ | ۱۳۶ | ۱۵۷ | ۱۴۷ |
| منگل   | ۱۳۴ | ۱۵۰ | ۱۴۹ | ۱۴۲ | ۱۳۷ | ۱۵۸ | ۱۴۸ |
| بدھ    | ۱۳۵ | ۱۵۱ | ۱۵۰ | ۱۴۳ | ۱۳۸ | ۱۵۹ | ۱۴۹ |
| جمعرات | ۱۳۶ | ۱۵۲ | ۱۵۱ | ۱۴۴ | ۱۳۹ | ۱۶۰ | ۱۵۰ |
| جمعہ   | ۱۳۷ | ۱۵۳ | ۱۵۲ | ۱۴۵ | ۱۴۰ | ۱۶۱ | ۱۵۱ |
| ہفتہ   | ۱۳۸ | ۱۵۴ | ۱۵۳ | ۱۴۶ | ۱۴۱ | ۱۶۲ | ۱۵۲ |
| اتوار  | ۱۳۹ | ۱۵۵ | ۱۵۴ | ۱۴۷ | ۱۴۲ | ۱۶۳ | ۱۵۳ |
| پیر    | ۱۴۰ | ۱۵۶ | ۱۵۵ | ۱۴۸ | ۱۴۳ | ۱۶۴ | ۱۵۴ |
| منگل   | ۱۴۱ | ۱۵۷ | ۱۵۶ | ۱۴۹ | ۱۴۴ | ۱۶۵ | ۱۵۵ |
| بدھ    | ۱۴۲ | ۱۵۸ | ۱۵۷ | ۱۵۰ | ۱۴۵ | ۱۶۶ | ۱۵۶ |
| جمعرات | ۱۴۳ | ۱۵۹ | ۱۵۸ | ۱۵۱ | ۱۴۶ | ۱۶۷ | ۱۵۷ |
| جمعہ   | ۱۴۴ | ۱۶۰ | ۱۵۹ | ۱۵۲ | ۱۴۷ | ۱۶۸ | ۱۵۸ |
| ہفتہ   | ۱۴۵ | ۱۶۱ | ۱۶۰ | ۱۵۳ | ۱۴۸ | ۱۶۹ | ۱۵۹ |
| اتوار  | ۱۴۶ | ۱۶۲ | ۱۶۱ | ۱۵۴ | ۱۴۹ | ۱۷۰ | ۱۶۰ |
| پیر    | ۱۴۷ | ۱۶۳ | ۱۶۲ | ۱۵۵ | ۱۵۰ | ۱۷۱ | ۱۶۱ |
| منگل   | ۱۴۸ | ۱۶۴ | ۱۶۳ | ۱۵۶ | ۱۵۱ | ۱۷۲ | ۱۶۲ |
| بدھ    | ۱۴۹ | ۱۶۵ | ۱۶۴ | ۱۵۷ | ۱۵۲ | ۱۷۳ | ۱۶۳ |
| جمعرات | ۱۵۰ | ۱۶۶ | ۱۶۵ | ۱۵۸ | ۱۵۳ | ۱۷۴ | ۱۶۴ |
| جمعہ   | ۱۵۱ | ۱۶۷ | ۱۶۶ | ۱۵۹ | ۱۵۴ | ۱۷۵ | ۱۶۵ |
| ہفتہ   | ۱۵۲ | ۱۶۸ | ۱۶۷ | ۱۶۰ | ۱۵۵ | ۱۷۶ | ۱۶۶ |
| اتوار  | ۱۵۳ | ۱۶۹ | ۱۶۸ | ۱۶۱ | ۱۵۶ | ۱۷۷ | ۱۶۷ |
| پیر    | ۱۵۴ | ۱۷۰ | ۱۶۹ | ۱۶۲ | ۱۵  |     |     |













## دیوبند کا قلع قمع

زمیندار۔ المہیۃ الامان وغیرہ اخبارات میں اپنے ایک اشتہار دیکھا کہ جسکی سرخی ہزار ایتھ کا خاتمہ تھا اس اشتہار میں لکھا تھا کہ مولوی محمد شفیع ہتھم دارالتدبیر لائٹہ دیوبند نے کتاب ختم نبوت میں قرآن کی ایک سو آیت اور دوسو احادیث سے ختم نبوت پر بحث کر کے قادیانی عقیدہ کا خاتمہ کر دیا ہے قرآن کی ایک سو آیت اور دوسو احادیث کا نام منکر غیر احمدی ڈھول بجا بجا کر طعنہ زن ہوتے تھے اس لئے اپنے اس کتاب کو منگو کر ساڑھے پانچو آیت اور ڈھائی سو احادیث سے مسئلہ ختم نبوت کی پیش کردہ دلائل پر سرکن بحث کی ہے کہ دیوبندی قلعہ میں گدھے کاہل چلا کر اس عقیدہ کو بچ و بلیا دوسے اکھاڑ دیا ہے ۲۸ھ کے سالانہ جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے اس کتاب کی تعریف اور شہادت فرمائی اور اس کتاب کی تائید میں دھوم مچ گئی۔ غیر احمدیوں کے گھروں میں اس کتاب کے صفحہ نام پھیلا دیے تھے تیس ہزار روپیہ تر دینے کے لئے دئے کو انجام بھی مقرر ہے نہایت عمدہ لکھائی چھپائی کے

باوجود قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ در ہر دم ڈاکٹر شفیع احمد سالہ دستگاہی پائی لال دھلی

## مسئلہ تثلیث کی ایجا

ڈریس اپنی کتاب میں بڑے بڑے علماء کے حوالے سے لکھتا ہے کہ موجد اس مسئلہ کا بیشپ اتھاناسی ایس ایلگزینڈرین تھا جو صدی سوم کے بعد ہوا۔ جیسا کہ یہ مسئلہ شائع کرتا چاہا تو اسی وقت بیشپ ایری منکر کھڑا ہو گیا اور یہاں تک اس مسئلہ میں عوام اور خواص کا مجمع ہوا کہ روم کے بادشاہ تک خبر ہو گئی اتفاقاً اس کو مباحثات سے دلچسپی تھی اس نے چاہا کہ اس اختلاف کو اپنے حضور میں ہی فریقین کے علماء سے رفع کرادے۔ چنانچہ اسکی اجلاس میں یطی سرگرمی سے یہ مباحثات ہوئے اور نہایت لطیف کے ساتھ کونسل کی کرسیاں چھپیں اور مناظرہ کر نیوالے۔ ۲۵ نامی پادری تھے۔ آخر موجدین کا فرقہ جو یسوع کو محض انسان اور رسول جانتا تھا غالب آیا۔ اسی دن سے بادشاہ نے یونی ٹیرین کا مذہب اختیار کیا۔ اور چچا بادشاہ اس کے بعد موجد رہے۔ چنانچہ جس فیہر کو ہمارے بی بی اسد علیہ وسلم نے خط لکھا تھا جس کا ذکر صحیح بخاری میں ہے صفحہ میں ہی موجود وہ بھی موجد ہی تھا اسنے قرآن کے اسی مضمون پر اطلاع پاکر کہ متبع صرف انسان جو تصدیق کی جیتا کہ بچا ہی نے یہی جو عیسیٰ بادشاہ تھا قسم کھا کر کہہ کر ایسے کا مرتبہ اس سے ذرا زیادہ نہیں جو قرآن نے اسکی نسبت لکھا ہے مگر شاہی اس کے بعد کھلا کھلا مسلمان ہو گیا۔ د از انکم جلد نمبر ۱

# مکالمہ مابین احمدی و غیر احمدی

مکذّب

وہ گھڑی آتی نہیں حق عسی کے اور بڑھتے جاتے ہیں دجال کہلانیکے دن

مصدق

عیدی بن مریم نہیں ایک بے خبر بد کردیا ظاہر نبی نے علیہ تباریکہ دن  
اک محمد کا مسیح ہر دو سرا ہو گا فرق میں ہو چکا معراج کے جانیکے دن  
ایک کلمے رنگ سرخ اور دوسرے کا گدھا ہو چکا اسکو بخاری لکھے جانیکے دن  
ایک کے ہیں تو بچیدہ دگر کے ہیں دراز کے بچے محنت میں تیرے بچے جانیکے دن  
کس بان کو نے اسے بد بخت ازلی کیا اور بڑھنے جاتے ہیں دجال کہلانیکے دن  
ایک لم نے تو احمد کو کما دجال تھا چکے گا جس کا مزہ وہ اپنے جانیکے دن

مکذّب

مصحف اقدس میں فوت حضرت عیسیٰ تائز دل اس میں انکی زندگی پائیکے دن

مصدق

ہے لکھی قرآن میں کس حاجیات عسوی ہا میں تو ظاہر کیے اسکے گذر جانیکے دن  
اعتقاد زندگانی بن مریم سے زور دے گلشن دین نصاریٰ کے ہیں انیکے دن  
ابن مریم آسمان پر اور محمد خاک میں ہا اس عقیدے دکھائے دیں کر جانیکے دن

مکذّب

مصطفیٰ کے بعد جس دور کو دھڑا دھڑا آگئے اسکے لئے اب ٹھوکر جانیکے دن

مصدق

کیا نبی زما صری آئینگے بعد مصطفیٰ ہا میں ختم الانبیاء کی تیرے جانیکے دن  
مصطفیٰ کے بعد جو دھڑا دھڑا نبی آگئے اسکے لئے اب ٹھوکر جانیکے دن

مکذّب

التجاربہ داہرہ مشرقیہ میری عزیز ہا اور رحمت سر پر ہوس گن ہا جانیکے دن

مصدق

واہ کیا کہنا ہر داغ دلو کی مختلف خوب چھٹا ہا میں تو نے زلزلہ آئیکے دن  
ہے دعا تمام علی کی قادر غیور سے جلد دکھلا مکذّب کے سزا پائیکے دن

ہے غلامانہ نہیں میں زلزلہ آئیکے دن ہا زلزلہ لکھ کر ان کو چرکھا جانیکے دن

مصدق

لے تو انا جلد دکھلا زلزلہ آئیکے دن ہا اور مکذّب نے لڑنے کے کوچ کر جانیکے دن

مکذّب

خیر امت جبکہ حق نے کھدیا قرآن میں ہا کچھ نہیں اسے امت مروجہ گھرا جانیکے دن

مصدق

لے مکذّب ہے لکھا قرآن میں یہ جا بجا ہر گھڑی زلزلہ دیکھیں سیر عذاب کیوں

مکذّب

رغبت کا ہے یا راس خدا پاک کا ہا برحمت فرق امت پر پڑ جانیکے دن

میں جو نبوت کے بہت پیدا ہوئے ہا آگئے بے شریاب لوگوں کے جانیکے دن

مصدق

دیکھ مسیحان اللہ ذی بارہ میں ہر دو طرفہ آئینے ہر ایک بستی پر پڑ جانیکے دن

اور اس بارہ کے ہر دو دم کو ع میں لکھا ہا ہے عذاب آتوں کو لکھ جانیکے دن

زلزلہ آتش فشاں سیل اور طاعون کا ہو گئے باعث غلام احمد کر جانیکے دن

مکذّب

عسی مریم کا نیکو ہے اک مدت دراز ہا اور لیے ہیں بہت دجال کے آئیکے دن

آسمان سے حضرت عیسیٰ کو بھی آت بھیجے دیکھیں ہم دجال کے باوجود جانیکے دن

مصدق

اک جگہ لکھنا کہ موت بعد عسی آئینگے ہا اور ابھی آئے نہیں دجال کے آئیکے دن

پھر وہیں کہتا ہا یارب بھیج عیسیٰ بھی دیکھیں دجال کے باوجود جانیکے دن

جبکہ دجال کے نہیں اب مدت زانیہ قبل اسکے کیسے پھر عیسیٰ کیوں آئیکے دن

مکذّب

عسی مریم وا جو غیر کو عسی کہیں ہا عنقریب آتے ہیں سخت چھٹا جانیکے دن



## تقویٰ الہی

تقویٰ کے معنی ہیں۔ خوف الہی کا طالب ہونا۔ اور اسی سے ڈر کر اس کی رضا کے مطابق کنا۔ نہ تکبر۔ ریغوت اور خود نمائی کے تقاضاؤں کے مطابق نہ دنیا داری۔ رسم پرستی اور کھاؤ پوس یا کسی شہوت کے مطابق نہ کسی دنیاوی شخص سے ڈرنا نہ کسی نقصان یا مصیبت کے خوف سے تنگی کرنا بلکہ ہر حال اور حال میں اللہ کی رضا کا طالب ہونا اور اس سے ڈرتے ہونا۔ اور حق پر استقامت رکھنا۔ یہ تقویٰ ایک عجیب قدر ہے۔ اور اس پر تمام ترک دنیا و ترک شہوات منحصر ہے۔ اور یہی تمام نیک اعمال اور خدا پرستی کی بنیاد ہے۔ پس جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی خالصی کا راستہ خود پیدا کر دیتا ہے یعنی اگر کسی وقت میں حق گوئی اور خدا ترستی کی شریک لوگ اُس کے دشمن بن کر اس کو تکلیف دینا اور ذلیل و خوار کرنا چاہیں تو ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ خود بخود خلاصی کی صورتیں پیدا کر دیتا ہے اور اس کا منتقل اور والی بن کر نئے نئے طریقے سے اس کو رزق پہنچاتا رہتا ہے۔ یعنی اگر دنیا پرست اور بدعاش لوگ اس کو رزق سے تنگ کرنا چاہیں اور جو جو ظاہر صورت اس کے معاش کی ہو اسکو بند کر دیں تو اللہ تعالیٰ خود کسی نئے طریق سے رزق پہنچانا شروع کر دیتا ہے۔ اِنَّ اللہَ صَحَّ الْمُتَّقِیْنَ۔ اِنَّ اللہَ

صَحَّ الْمُحْسِنِیْنَ۔ اِنَّ اللہَ مَعَ الصَّادِقِیْنَ۔ اللہ تعالیٰ متقیوں محسنوں اور صبر کرنے والوں کا رفیق و غمگسار اور یار و وفادار بنجاتا ہے۔ ہر حال میں ان کے ساتھ رہتا ہے۔ شریروں کی شرارت اور نفس کی خیانت سے ان کو بچاتا ہے۔ دکھ درد کے وقت اطمینان دیکر غم غلط کرتا ہے۔ انکو اخلاقی دینی معاملات میں عجیب استقامت بہت شجاعت بخشتا ہے۔ الغرض جب اللہ تعالیٰ ساتھ ہے تو سمجھ لو کہ کیا کچھ اس کے ہاتھ ہے ؟

## معرصہ قیام مبلغین انگلستان

- ۱۔ چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔ اے۔ تقریباً دو سال
- ۲۔ قاضی محمد عبداللہ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ ۱۴ سال
- ۳۔ مفتی محمد صادق صاحب ۲۲ سال
- ۴۔ چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔ اے۔ دوبارہ ۲۲ سال
- ۵۔ مولوی مبارک علی صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ ۳ سال
- ۶۔ سردار مصباح الدین صاحب ۲۲ سال
- ۷۔ مولوی عبدالرحیم صاحب نیر ۳۰ سال
- ۸۔ مولوی محمد الدین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ ۶ ماہ
- ۹۔ ماسٹر ذاب الدین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ ۸ ماہ
- ۱۰۔ بابو عزیز الدین صاحب ۷ سال
- ۱۱۔ مولوی عبدالرحیم صاحب دہم ایم۔ اے۔ ۵ سال
- ۱۲۔ ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے۔ ۴ سال
- ۱۳۔ صفوی عبدالقدیر صاحب بی۔ اے۔ ۱۲ سال
- ۱۴۔ خان صاحب فرزند علی صاحب ۱۲ سال

# سچا الہام

۱۱

۱۔ وہ اس حالت میں ہوتا ہے۔ جبکہ انسان کا دل آتشِ درد سے گداز ہو کر مصفاً پانی کی طرح خدا کی طرف بہتا ہے۔ اسی طرف حدیث کا اشارہ ہے۔ کہ قرآن غم کی حالت میں نازل ہوا۔ لہذا تم بھی اگر کو غمناک دل کے ساتھ پڑھو۔

۲۔ سچا الہام اپنے ساتھ ایک لذت اور سرور کی خاصیت لاتا ہے۔ اور نامعلوم وجہ سے یقین بخشتا ہے اور ایک فولادی میخ کی طرح دل کے اندر دھنس جاتا ہے۔ اور اس کی عبارت فصیح اور غلطی سے پاک ہوتی ہے۔  
۳۔ سچے الہام میں ایک شوکت اور بلندی ہوتی ہے۔ اور دل پر اس سے مضبوط ٹھوکر لگتی ہے۔ اور قوت اور عینک آواز کے ساتھ دل پہ نازل ہوتا ہے۔ مگر چھوٹے الہام میں چوروں اور غمنوں اور عورتوں کی سی جھمی آواز ہوتی ہے۔ کیونکہ شیطان چور اور غمت اور عورت ہے۔

۴۔ سچا الہام خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا اثر اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور ضرور ہے کہ اس میں پیشگوئیاں بھی ہوں اور وہ پوری بھی ہوں۔  
۵۔ سچا الہام انسان کو دن بدن نیک بناتا جاتا ہے اور اندرونی کثافتیں اور غلاظتیں پاک کرتا ہے اور اخلاقی حالتوں کی ترقی دیتا ہے۔  
۶۔ سچے الہاموں پر انسان کی تمام اندرونی قوتیں گواہ ہو جاتی ہیں۔ اور ہر ایک قوت پر ایک نئی اور پاک روشنی پڑتی ہے۔ اور انسان اپنے اندر ایک تبدیلی پاتا ہے۔ اور اسکی پہلی زندگی مرجاتی ہے۔ اور نئی زندگی شروع ہوتی ہے۔ اور وہ بنی نوع کی ایک عام ہمدردی کا ذریعہ ہوتا ہے۔

۷۔ سچا الہام ایک ہی آواز پر ختم نہیں ہوتا۔ کیونکہ خدا کی آواز ایک سلسلہ رکھتی ہے۔ وہ نہایت ہی حلیم ہے۔ جس کی طرف توجہ کرتا ہے اس سے مکالمہ کرتا ہے۔ اور سوالات کا جواب دیتا ہے اور ایک ہی مکان اور ایک ہی اوقات میں انسان اپنے معروضات کا جواب پاسکتا ہے۔ گو اس مکالمہ پر کبھی فترت کا زمانہ بھی آجاتا ہے۔

## ایک نکتہ

اس دنیا میں جڑ منطوق۔ ایک شیطان ہے۔ اور اس دنیا کا فلسفہ ایک ابلہ بیس ہے۔ جو انسانی نوکر نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے۔ اور بے باکیاں پیدا کرتا ہے۔ اور قریب دہریت کے ٹہنچتا ہے۔ پس تم اپنے تسکین سے بچاؤ اور اس دل پیدا کر۔ جو غریب اور مسکینوں پر اور غریبوں پر چمکے کیونکہ کوٹنے والا ہو گا جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔



# جماعت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کا ارشاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ میرے آنے کی غرض یہ ہے کہ ان صدائقوں کی طرف لوگوں کو متوجہ کر دوں جو اسلام میں پائی جاتی ہیں۔ اسی لئے آپ بار بار ان کتب کو پڑھنے اور کثرت کے ساتھ قادیان آنے پر زور دیا کرتے تھے۔ مگر بہت سے لوگ ہیں جو کتب نہیں پڑھ سکتے ان کے لئے قادیان آنا اس لئے بہت مفید ہے کہ یہاں پر زبانی طور پر ان کو کامل علم ہو جائے۔ لیکن جو لوگ کتب پڑھ سکتے ہیں۔ وہ کتابوں کو بھی پڑھیں۔ اور قادیان بھی آئیں۔ کیونکہ اکثر مضامین تحریر میں اختصار کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ لیکن زبانی طور پر تفصیل سے بیان ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس قدر مسیح موعود پر افضال و انعام اور معارف و حقائق کھولے ہیں۔ اور جو صدائیں اسلام میں پائی جاتی ہیں۔ وہ آپ کی کتب میں موجود ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس وقت اسلام کی حفاظت کا یہی انتظام فرمایا ہے کہ حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ پر اپنے انعامات کے دروازے کھول دیے۔ پس بغیر ان کتب کو بار بار پڑھنے اور قادیان میں کثرت سے آنے کے ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ سلسلہ کی کتب کو نہیں پڑھتے۔ وہ یاد رکھیں کہ محض سلسلہ میں داخل ہو جانا کوئی بات نہیں۔ جب تک کہ سلسلہ سے کما حقہ واقفیت پیدا نہ ہو۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو اپنے مخالفین سے مقابلہ

کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنی چاہئیں۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ اور اگر کتب جو یہاں سے کسی کے مقابلہ میں لکھی جاتی ہیں ان کو پڑھیں۔ اور نہ صرف پڑھیں۔ بلکہ ان کو غور سے پڑھ کر ان کے حقائق کو از بر کریں۔ پھر میدان میں نکلیں۔ اور غیروں کو سمجھانے کی کوشش کریں۔ (از الفضلہ ارچون ۱۹۰۸ء) نوٹ پبلشر:- تمام کتب مسیح موعود و دیگر بزرگان کی تصنیف اس پتہ سے ملتی ہیں:-

محمد یامین تاجر کتب قادیان

## آسمانی مصلح

اس وقت تمام رُوئے زمین پر مذہبی دنیا میں ایک نئی چمکی ہوئی ہے۔ ہر مذہب کے پیرو اپنے مذہب کے بقا و قیام کی طرف خاص طور پر متوجہ ہیں۔ اور باوجودیکہ مذہب کی طرف سے سخت غفلت اور لاپرواہی پھیلی ہوئی تھی۔ مگر اب رقی عادت طور پر ان لوگوں کے قلوب میں خود بخود مذہب کی تفتیش کی طرف حرکت پیدا ہو رہی ہے۔ تاہم سبب اس بات کی علامت خاص ہیں کہ کوئی آسمانی مصلح پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ اوج القدر کی تحریک بغیر یہ حرکت پیدا نہیں ہو سکتی جس جو لوگ مذہبی دنیا کی موجودہ حالت پر نظر کرتے ہیں۔ ان کو بالاتفاق ماننا پڑے گا کہ یہ مانہ کسی آسمانی مصلح کے نزول کا زمانہ ہے اور یقین اور بصیرت کے ساتھ کہتے ہیں کہ وہ مصلح آگیا۔ اس کے ساتھ خدا کے فرشتوں کا نزول ہوا ہے جنہوں نے یہ حرکت پیدا کی ہے۔ وہ مصلح کون ہے یعنی حضرت میرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قادیانی ہیں:-

## روحانی جسمانی طاقتیں

تذکرہ

انسان جس کے اندر ہزار ہا قسم کی جسمانی اور روحانی طاقتیں بھی گئی ہیں اور جسم اور روح کے واسطے علیحدہ علیحدہ قسم کی غذائیں مقرر فرمائی ہیں۔ جب تک کہ اپنی جسمانی لیاقتوں اور طاقتوں کو کام میں نہیں لائیگا اس وقت تک اس کو روحانی لذت نہیں مل سکتا۔ اگر کوئی چاہے کہ بلا کھانے اور پینے کے اس کے جسم کو غذا پہنچ جائے تو یہ ایک قسم کا جنون ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ بلا کا شہ کاری کے انجام کاٹ لے تو خیال ہی ٹھیل ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ بلا احد الہی کے اس کی روح تازہ اور ترقی پر رہے تو یہ محال ہے۔ چونکہ انسان کو تمام حیوانات کی نسبت جسمانی اور روحانی قوی برابر ہیں زیادہ دیکھ گئے ہیں اسلئے اس کو سب سے زیادہ محنت اٹھانی پڑتی ہے۔ تمام دینی معاملات میں خداوند عجل اور تقابلیت کے کام میں لگانا اس کا فرض ہے محض زبانی یا رسمی طرز کی عبادت اور ذکر اس کی روح کی پرورش نہیں کر سکتے کیونکہ روح کی زندگی تفصیلی قوی کی محنت پر منحصر ہے۔ جیسا کہ جسم کی پرورش جسمانی قوی کی کارگر داری اور محنت پر۔ اگر کوئی خدا کا نام لینا ہے یا اس کے قدموں میں بیٹھا رہے تو اس کا جسم کی کچھ پرورش نہیں ہو سکتی۔ ایسا ہی اگر کوئی شخص باپا تہ پائوں سے اللہ تعالیٰ کی حمد کریں اور کون جو میں مشغول رہے تا وقتیکہ اس کی روح مشغول نہ ہو۔ اس وقت تک کہ روحانی ترقیات حاصل نہیں ہو سکتیں۔

## سلا جیت

سلا جیت کو مفوی مفردات کا بادشاہ کہنا سب سے چاہئے ہو گا۔ اس کی تعریف میں کتابیں بھری پڑی ہیں۔ فی زمانہ خالص سلا جیت کا ملنا محال نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ افسوس کہ عموماً نقلی سلا جیت کھلتی سلا جیت کہہ کر بیچی جاتی ہے۔ جس کے نقصانات نے لوگوں کو بدظن کر کے اصلی سلا جیت کے فوائد سے محروم کر دیا ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ نقلی سلا جیت کے اجزاء کی قیمت سلا جیت اصلی کی کھلتی قیمت سے قریب قریب لاکھ آگے کی۔ مثلاً کشمیر میں کھانا دن زیادہ سے زیادہ ڈھائی سینئر تک ملتی ہے اور شہید چار سینئر تک بھی۔ تو اگر ہندوستان کی طرح کشمیر بھی کھانا دن کے نقلی شہدین سے تو یہ حرکت مجنونانہ ہوگی۔ ہمارے یہاں سلا جیت عام اور دستی ملتی ہے۔ اس لئے ہم اصلی سلا جیت کے طالبوں کے لئے اعلان کرتے ہیں کہ دستل سے تمہیں تو نہ تنگ تین آنہ۔ چالیس ساٹھ تو نہ تنگ ڈھائی آنہ۔ اور ستر سے زائد دو آنہ فی تولہ اصلی سلا جیت ہم سے مل سکتی ہے۔

حاجی عبدالغفار عبدالغنی احمدی حنیس کھلت کشمیر تارکابیتہ۔ احمدیہ برادر سس کھلت کشمیر۔



# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مینہ نور میں پہلا خطبہ

.....

اے لوگو! قبل اسکے کہ تم اس جہان کو چھوڑو۔ نیک اعمال کا ذخیرہ اپنے آگے بھرتے ہو۔ یقیناً جان لو۔ بخدا ہر ایک شخص تم میں سے بالضرور ایک خوشحال بلا میں پڑے والا ہے۔ اور بیشک دنیا کو اس طرح پر چھوڑنے والا ہے۔ جیسے کوئی بکریوں کو اپنے محافظ بغیر چھوڑ دے۔ اور بیشک خدا ہر ایک شخص سے اس طرح پر نہ اس کے لئے کوئی ترجیح دے گا اور نہ اس کو شک و گمان دے گا۔ یعنی گواہی دے گا کہ تم نے جو کیا ہے۔ ہمارا کوئی پیغمبر تم سے پاس نہیں کیا تھا اور اس سے ہمارا حکم تم سے نہیں پہنچاؤ تھے؛ اور کیا تم نے تجھ کو بہت سال عطا نہیں فرمایا تھا تا کہ ہماری راہ میں سے۔ اور تجھ پر اپنا افضل احسان نہیں کیا تھا۔ تا کہ اپنے بنی نوع کے ساتھ مردوت اور سلوک کے پیش آئے۔ پس بتاؤ نے کیا چیز اسے پہنچائی تھی۔ پس یقیناً اس وقت انسان دس بائیس دیکھ گیا۔ اور کوئی چیز دکھائی نہ دی تھی جس کو بتا سکے۔ پھر سامنے کی طرف نظر کر گیا اور اہ صبر بھی جہنم کے سوا کچھ نظر نہ آ گیا۔ پس جس طرح ہوئے اپنے تئیں اس آگ سے بچاؤ خواہ کھجور کی گٹھلی کا ایک ٹکڑا ہی دیکر کیوں نہ بچالے۔ اور جسکو اتنی بھی توفیق نہ ہو۔ تو کسی کے حق میں کوئی کلمہ خیر ہی کہے یا اسے بھلائی کی بات بتائے۔ کیونکہ بیشک آخرت میں ایک نیکی کا بدلہ دس گنا بلکہ سات سو گئے تک دیا جائیگا خدا کی سلامتی اور رحمت اور برکت تم سب پر ہو۔

## ثبوت باری تعالیٰ

.....

دنیا کی ہر ایک شے کو ناقص اور محدود دیکھو کہ انشعور آدمی کا یقین حق یقین کے درجہ تک پہنچ جاتا ہے کہ ضرور ان محدود والہ وجود اور ناقص فی الذات اشیاء کا کوئی خالق ہے اور جو ان اشیاء و موجودات سے ودا و الراء اور فوق الفوق اور صاحب عرش عظیم زبردست اور غیر محدود و قوتوں اور طاقتوں والا خدا ہے۔ جس نے اپنی قدرت اور حکمت سے یہ عالم بنایا ہے اور اپنی دانائی سے ہر ایک چیز کو خاص صفات و خصوصیات و ضروریات و قیود و مقیودات سے متبرک کیا۔ محدود اشیاء کے ملاحظہ سے اس لامحدود کی ضرورت ثابت ہوتی ہے جسکی ذات سے بالاتر اور نرالی ہے عیب اور قدوس ہے نقص و عیب کو وہاں راہ نہیں دیتی۔ حی و قیوم ذات ہے جسکے سہارے ذرہ ذرہ کا وجود اور بقا ہے اور ضرورہ ایک کیونکہ ایک بچہ یا وہ وجود غیر محدود ہونے ممکن نہیں۔ ذات و صفات میں غیر محدود ہستی ایک ہی ہو سکتی ہے اور ضرورہ ایک ہی ہے۔ پس چاہیے کہ اس ذات باری پر ایمان لاویں اور اس کے حکم کی پیروی کریں۔

## صدائے عاجزانہ

ذرا جاگو تو نے اہل زمانہ  
اٹھو اور جو غفلت ہو میرا  
کھلا وہ راز سب سے عریز  
نکل بھاگی ظلمت اب تم سے  
خدا نے وقت پر ہم کو سمجھالا  
ہو تھا اک آیت والا اب وہ آیا  
نذیر آیا ہے دنیا میں دیکھو  
میحا کے غیل اترے وہ کتنے  
مبارک ہے مبارک ہے مبارک  
جہاں میں اتو ہو کی فتح اسلام  
حقائق دین حق کے اب کھلنے لگے  
ہیودخی خصلتیں بھلی جہاں میں  
خدا اپنی چمک دکھلائیگا اب  
ہے واجب قدر و عزت اس کی ہم  
نصیحت ہے نصیحت ہے نصیحت  
اسے تسلیم کرو مان لو تم  
خود مرعوم

## جرب معجون

جیا کے پھول صبر و شکر کے پھل  
نماں صدق کی ڈالی کے دوا  
ریاضت کا اگر ہارت ہو محکم  
عرق اشک پشیمانی کا لے کر  
نیا نہ عجز کی جو دغم کی کپڑ  
ادب کی چھال ختم حسن اخلاق  
تو اس میں کڑاں کہ رات اور دن  
کیا کہ روز تو اس میں انیس تر

کٹی چلی ہی معمول کر لے  
مناسب چھانے کا پھر سامان  
جو چھین کر صفت ہو جائے وہ پانی  
کہ یہ معجون کھاتی ہے بڑی آغ  
غرض جب ہو چکے معجون طیار  
تو رکھن حفظ کی ڈیرا میں پھر  
جہاں تک تجھ سے کھائی جائے کھا  
مضر ہو نیک اندیشہ نہیں کچھ  
مواد فاسد عیسیٰ کے حق میں  
ہو ا ہو جائیگا ردِ معاصی  
پھر ان کو دیکھی میں دل کی بھر  
صفا و قلب کی صافی میں چھان  
لانا شکر شیریں نہ باغ  
محبت کی اسے دینا کڑی آغ  
ہے نقصان نہ باقی کوئی نہ ہمار  
ہو ائے اتقا سے سرور کر کے  
نہ دل میں اپنے کچھ دوسرا لانا  
ضرر اس نے نہیں بخشا کہیں کچھ  
نہیں شل اس کا ہستی حق میں  
ہو چاہے امتحان کی دیکھے عاصی

یہ نسخہ ہے نہایت آزمودہ  
اطبا کے معارف کا ستودہ

## ضرورت مصلح

عالم مذاہب کے میدان میں اس وقت کل مذاہب نکلے پھیں  
اور ہر ایک بجائے خود کو شش کر رہا ہے کہ اپنی صداقت دوسرے مذاہب  
پر ثابت کرے۔ ان مذاہب کا میدان میں آنا اور ہر ایک کا بجائے خود  
اپنی سچائی کے غلبہ کی کوشش کرنا صاف بتا رہا ہے کہ انھما الدین  
کا وقت یہی ہے جبکہ لئے فرمایا گیا ہے ہوا الذی ارسل رسولہ  
بالھدی و دین الحق لیظہر علی الدین کلہ۔ اگر کل مذاہب  
میدان میں نہ آتے تو اور ایک مدعی اٹھ کر کہتا کہ میں مسیح ہوں  
ہو کر آیا ہوں اور اسلام کو غالب کرنے آیا ہوں۔ اس صورت  
میں اس کا دعویٰ بلا دلیل سمجھا جاتا۔ لیکن جبکہ تمام مذاہب  
عالمگیر جنگ ہو رہی ہے اس ثابت کر دیا کہ حقیقت یہی وقت مسیح  
آئیا ہو اور ہم نہارت دہریہ کہ وہ حق و حکم کے لئے نازل ہوئے یعنی ہر  
میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام



# فوائد گوشت خوری

## تاثيرات جسمانی و روحانی

ایسا ہی تجربہ ہم پہنچا کرتا ہے کہ طرح طرح کی غذاؤں کا بھی دماغی اور دلی قوتوں پر ضرور اثر ہے۔ مثلاً ذرا غور سے دیکھنا چاہیے کہ جو لوگ کبھی گوشت نہیں کھاتے رفتہ رفتہ ان کی شجاعت کی قوت کم ہو جاتی ہے یہاں تک نہایت دل کے کمزور ہو جاتے ہیں اور ایک غداد قابل تعریف قوت کو کھو بیٹھتے ہیں اس کی شہادت خوراک کے قانون قدرت سے اس طرح پر بھی ملتی ہے کہ چار پائیوں میں سے جس قدر کھامس خور جاؤں میں کوئی بھی ان میں سے وہ شجاعت نہیں رکھتا جو ایک گوشت خور جانور رکھتا ہے۔ پرندوں میں بھی یہی بات مشاہدہ ہوتی ہے پس اس میں کیا شک ہے کہ اخلاق پر غذاؤں کا اثر ہے۔ ہاں جو لوگ دن رات گوشت خوری پر زور دیتے ہیں اور نباتی غذاؤں سے بہت کم حصہ لکھتے ہیں وہ بھی حلال اور انکسار کے خلق میں کم ہو جاتے ہیں اور میانہ روئی کو اختیار کر نیوالے دونوں خلق کے وارث ہوتے ہیں اسی حکمت کے لحاظ سے خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا یعنی گوشت بھی کھاؤ اور دوسری چیزیں بھی کھاؤ۔ مگر کسی چیز کی حد سے زیادہ کثرت نہ کرو تا اس کا اخلاقی حالت پر اثر نہ پڑے اور تا یہ کثرت مضر صحت بھی نہ ہو اور جیسا کہ جسمانی

افعال اور اعمال کا منبع پر اثر پڑتا ہے ایسا ہی کبھی مروج کا اثر بھی جسم پر چاہتا ہے جس شخص کوئی غم پہنچے آخر وہ چشم پر آب ہو جاتا ہے اور جسکو خوشی ہو آخر وہ مسکرتا ہے جس قدر ہمارا کھانا پینا سونا جاگنا حرکت کرنا آرام کرنا غسل کرنا وغیرہ افعال طبعیہ ہیں یہ تمام افعال ضروری ہماری روحانی حالات پر اثر کرتے ہیں۔ ہماری جسمانی بناؤں کا ہماری انسانیت پر تعلق ہے۔ دماغ کا ایک مقام پر چوٹ لگنے سے یک سخت غلط جاتا رہتا ہے اور دوسرے مقام پر چوٹ لگنے سے ہوش و اس شخصت ہوتی ہیں۔ وہاں کی ایک ہر ملی ہوئی اس قدر جلدی سے جسم میں اثر کر کے پھر دل میں اثر کرتی ہے اور دیکھتے دیکھتے وہ اندرونی سلسلہ جس کے ساتھ تمام نظام اخلاق کا ہو درہم برہم ہو گیا ہے یہاں تک انسان دیوانہ سا ہو کر جن من میں گزرتا ہے غرض جسمانی صدمات بھی عین بنیاد رکھتے ہیں جن اثرات تو ہر کس طرح اور جسم کا ایک ایسا تعلق ہر کس طرح رکھتا ہے انسان کا کام نہیں۔ اس سے زیادہ اس تعلق کے ثبوت پر دلیل کے بغیر دیکھا کہ روح کی ماں جسم ہی ہے حاملہ عورت پیش میں بھی اور پس میں گرتی بلکہ وہ اپنے ہر جو نطفہ میں ہی پوشیدہ طور پر خفی تہ ہے اور جسم کے نشوونما کے ساتھ جھکتا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا پاک کلام میں سمجھاتا ہے کہ روح اس طلب میں ہی کو پیدا ہو جاتی ہے جو نطفہ جو رحم میں تیار ہوتا ہے جیسا کہ قرآن شریف میں فرماتا ہے اَنشَاَ اللّٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْاَلْقَابِ یہ چنانچہ یعنی پھر ہم اس جسم کو جو رحم میں تیار ہوا تھا ایک اور پیدائش کے رنگ میں لاتے ہیں اور ایک اور خلقت اس کی ظاہر کرتے ہیں جو روح کے نام سے ہو رہا ہو خدا بہت برکتوں والا ہو اور ایسا خالق ہر کس کوئی اس کے برابر نہیں ہے اور فلاسفی

## مستکین دعا

کوئی نہ سب آسمانی ایسا نہیں جس میں دُعائوں کی کثرت ہو  
اور کوئی نہ بشر ایسا نہیں جس کی فطرت ایک نہ ایک وقت  
اسکو دُعائوں کی طرف نہ جھکا دے پھر وہ انسان کیسا  
لانہرب اور فطرت انسانی و مشاہدات جاودانی کی طرف  
کیسا جامل ہے جو دُعائوں کو فضول یا غیر مقبول خیال کرتا ہے  
اور وہ قوم کیسی نادان ہے جس نے عدم قبولیت دعا کو  
اصول ایمانی سے قرار دیا ہے۔

دعا ایک ایسا فطری امر ہے کہ اس کی بجز پیداوار کو دیکھ  
کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ دنیا کا کو ملک یا شہر اگر گاؤں کی دُکھار  
کوئی گھر بھی ایسا نہیں جس میں دعا پر فطرتی ایمان ہونے کا  
ثبوت نہ ملتا ہو۔ کہیں بڑے۔ چھوٹوں کے حق میں دعائیں  
کرتے ہیں۔ اور کہیں چھوٹے بڑوں کے حق میں کہیں فرم  
پاتے آقاؤں کو دُعائیتے ہیں کہیں آقاؤں کو کہیں کہیں  
دوست کو دُعائیں دیتا ہے۔ کہیں دشمن کو دشمن سلام  
گوڈ مارنگ۔ جیتے رہو۔ خوش رہو۔ اسی فطرتی ایمان کے جلو  
میں تمام زبانوں میں خدا تعالیٰ کے نام قاضی الحاجات  
مجیب الدعوات رحیم کریم وغیرہ بھی قبولیت دعا کی طرف  
اشارہ کرتے ہیں۔ پھر ایسے عام یقین کے انکار کرتا جبر  
تمام بنی نوع کی فطرتیں زبانیں۔ رسومات اور عبادات  
شام ہیں۔ اور جس پر تمام رسولی تعلیموں کا اتفاق  
ہے۔ کیسی جہالت ہے کہ اس سے انکار کیا جائے۔

## پچودھواں سال

ہند کے فضل اور رحم کے ساتھ  
جنوری ۱۹۰۱ء کا یہ پچودھواں سال جو محمد بن مراد اللہ تعالیٰ تعالیٰ  
رکھتا ہے۔ اس کی دعوت کا یہ فضل و کرم کو نصرت ہو ورنہ اس کی سادہ  
کیا۔ دعا ہی اللہ تعالیٰ اس کو قائم و دائم رکھے آمین ہمارے گھر میں

## راہِ چوت سائیکل و کس نیلا گنبد

ہمارے ہاں ہر قسم کی خوبصورت بائسکلیں۔ اور  
ان کا ہر قسم کا سامان۔ مقابلہ دوسری فرموں سے  
نہایت سست اور عمدہ اور کفایت کے ساتھ ہر وقت  
ملتا ہے۔ اور عمدہ قسم کے بچوں کے ٹرائسکل اور  
بچوں کی دستی گاڑیاں ہمارے دوکان پر نہایت  
مشاہدہ اور ارزان قیمت سے فروخت ہوتی ہیں اور  
ہم بائسکلیں ہر ایک ملک کے براہ راست مثلاً انگلستان  
و جاپان وغیرہ سے زیادہ تعداد میں منگواتے ہیں۔ اور  
ان پر منافع نہایت قلیل رکھا جاتا ہے۔ اسی واسطے ہمارے  
یہاں مال عمدہ اور سست ملتا ہے۔ اور ہمارا کارخانہ  
پُرانی بائسکلوں کو اس طریق پر درست اور نیا نکل  
اور رنگ کرتا ہے کہ گویا وہ نئی سائیکل ہو جاتی  
ہے۔ اور نیز سلور پالشنگ اور نکل پالشنگ کا  
ہمارا اپنا کارخانہ بھی ہے جس میں نئی اور  
پُرانی چیزوں پر چاندی۔ سونا۔ نکل۔ کیا جاتا ہے  
لہذا اگر گھر کی قیمتی اشیاء پر چاندی۔ سونا  
نکل کر دیا ہو تو اس کام کو بھی نہایت قلیل  
قیمت پر پیش ہمارے یہاں صاف ہو گئی اور معاملہ کی  
صفائی کو مقدم کیا ہوا ہے۔ والسلام

محبوب عالم اینڈ سنز مالکان کا رخا  
راہِ چوت سائیکل و کس نیلا گنبد



# سرمد نور (جسٹ)

سرمد نور نظر چشم بصارت کیلئے : ہم نے طیار کیا آپ کی خدمت کیلئے  
— اگر مفید نہ ہو ہفتہ کے اندر واپس کر دو۔ اور سٹاپ پر نہ نہفت ملگا۔

یہ حضرت حکیم الامتہ خلیفہ اولؒ کا بتایا ہوا نسخہ عرصہ ۳۳ سال سے سرمد نور کے نام سے انکھوں کو بینائی بخشنے رہا ہے۔ بار بار کے تجربے پر اس میں ہرگز کمی بیشی نہیں ہوئی۔ کئی بڑی بات نہیں کہو تجھے معلوم ہو کہ تو سرمد نور ہر عمر اور ہر نسل کے لئے اور دھن و خیرات کا پھول ہے۔ سرخی، ضعف، بصر، ناسخ، لکڑے، خارش، پانی، ہنسا، اندھن، آنا، غویا، تیر، پڑ، بال، غیرہ وغیرہ امراض میں اس کی مفید ثابت ہوا۔ قیمت فی تولد ۶ روپے ۶۰ پائے

پیر سید علی احمد صاحب خاں دارجاؤلی تحریر کرتے ہیں۔ میری چھوٹی اہلیہ کو عرصہ ۱۵ سال سے چشم کی نرسات تھیں۔ قیمتی و قیمتی سرے استعمال کیے لیکن آپ کے سرمد نور سے دو ہفتہ ہی اندر نرسات جاتی رہی۔ اور میں نے اپنے دوستوں اور کاشتکاروں کو بھی تحفہ یہ سرمد نور بھی بھیج دیا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکو اس کا اجر دے۔ اسی طرح حکیم عبد الرحمن صاحب علاقہ پشاور تحریر کرتے ہیں۔ باوجود میری ۶۰ سالہ عمر آپ کے سرمد نور نے بڑا فائدہ دیا مجھے نہ کہ نظر نہ آتا تھا بعد اللہ اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہے۔ میں اپنے مریضوں کو بھی تحریر کرتا رہا ہوں ایک شیشی اور چھوٹی اور نیز حکیم میر محمد صاحب خاں قادیان فرماتے ہیں میں اکثر دوستوں پر سرمد نور استعمال کیا انا اس کی مفید پایا۔ ڈاکٹر سید منظر حسین صاحب سید علی ہال انبالہ تحریر کرتے ہیں۔ آپ کا سرمد نور اکثر مریضوں پر استعمال کرنا ناخنہ تک ڈر گئے۔ ۵ تولد اور بھیج دیں +

ملنے کا پتہ : حکیم عطا محمد مالک شفا خانہ رفیق حیات - قادیان - پنجاب

## تریاق جگر

ہمارا تیار کردہ تریاق بفضلہ مندرجہ ذیل عوارضات کے لئے لاثانی دوا ہے۔ کئی دوائی دوا کڑی مرکب علم فوائد میں مل سکتا تھا بلکہ نہیں کر سکتا۔ ضعف، بگاڑ، کھسکی، کمی، خون، قیہ، زہری، جلن، ہاتھ و پاؤں سرد رہے۔ پیچھے کی خون، بدل دھواکن، زردی بدن، عظم الشی الیٰ۔ ضعف، عرصہ، جلن، سینہ، ضعف، عام کیلئے یہ مشرق و دوائی ہر طرف ایک ہفتہ کے قلیل عرصہ میں فائدہ صحت شروع ہوتا ہے۔ دو تین ہفتہ کے لگا کر استعمال سے زردی، لاغری، دور ہو کر بدن خستہ نہ چلا لاک سرخ مثل مارا ہوتا ہے۔

## تریاق چھک

بصورت عرق دوائی، ویدک، ڈاکٹری ادویات کا بننے پر مرکب ہے، ہندوستان شیشی جو کمی خون محسوس کتے ہوں۔ وہ بھی استعمال کر کے کافی خون پیدا کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ۱۰ روپے علاوہ محسول ڈاک۔ پھر ترکیب ہمارا دی۔ پی آر سال ہو گا۔ شفا خانہ احمدیہ دھرم کوٹ بگہ۔ ضلع گورداسپور پنجاب

چہرے کے بدنما سیاہ کو دور کرنے کو لے اور خوبصورت ہو کر شریف لانا دوا

# حسن یوسف

بدنما سیاہی دوائی بیویوں صدی کی حیرت انگیز ایجاد ہے جس سے ہر سیاہ

اور سافدہ انسان چند دنوں میں یوسف ثانی بن جائیگا۔ اسی لئے میر نیر در دعویٰ ہے کہ میری دوائی حسن یوسف سویت سویت نیت سویت سویت بدل جائیگی جس کے صرف چند روز بٹانا غل کرنا سے کمال اور مکمل ہوا بدنما کو سخت چہرہ اور جسم محل کی مانند ملائم اور گلاب کے پھول کی طرح خوبصورت اور سرخ بچتا ہو جس کا ہر ایک قطرہ چھپک وغیرہ کے بدنما سیاہ داغوں کی نشیب میں اپنا گہرائیگا جس سے گوانہ کسی قسم کے چھپک کا داغ بریگا نہ چھائی نہ کیل نہ کئے نہ جھریاں دور ہو جائیگی اور ہمارے فی الفور کا فور اگرچہ کا رنگ سو برس کی حسین کے برابر پیارا معلوم نہ ہو تو دام میر نہیں لیتے خوشبو مقدار علی گڑھ لادوں کے استعمال کے لائق۔ ایک دفعہ ملکہ صفتک عبادہ غسل نہ کیا جائے دماغ معطوب ہے پسینہ کی بدبو بھل گئے کھال کے کھل غواض پھوٹا بھنسی کھال ترقا داد۔ پیر کا پھٹنا حاش کا زمرہ مفید ہے عطر اور پودوں کا لگانا سویتیں لوگ بھول جائیں گے باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت صرف فی شیشی عاشرین شیشی یا پچھڑے چار آنہ

حسن یوسف سوپ قیمت فی کسٹریک ایک پیر ایک عمر حسن یوسف ہیرا قیمت فی شیشی شیشی ایک پیر

شرطیہ  
عمر بھر  
میں  
ایک

یہ ایک قسم کا روغن ہے جو بالوں کو جڑ سے اکھڑ دیتا ہے لطف یہ کہ بے ضرر ہے جسکو دیکھ کر انسان کی عقل زندگ جاتی ہے اور اس بے نظیر جو سر کو صرف تین چار مرتبہ استعمال کرنے سے بغیر کسی تکلیف کے نازک سوزناک جگہ کے بال لگتے ہمیشہ کیلئے بند ہو جاتے ہیں اور کچھ کام زندگ دوبارہ بال اس جگہ نہیں لگتے بلکہ جلد نہایت عمدہ ریشم کی طرح نرم ملائم اور گلاب کے پھول کی مانند خوبصورت ہو جاتی ہے غرضیکہ نہایت اعلیٰ اور نادر شہید اور نادر تکلیف بال دور کرنے کی ایک عمدہ اور شرطیہ ثانی دوا جسکی خوبیاں استعمال سے معلوم ہوگی صرف ایک دفعہ آزمائش شرط ہے باوجود ہفتہ روزوں کی قیمت فی شیشی صرف ایک پیر ایک پیر

ملنے کا پتہ:- ہیمپڈ آفس حسن یوسف رجسٹرڈ لاہور



# فہرست تعطیلات اعدائے مملکت تہہ اگرہ واوہ

بابت سال ۱۹۳۰ء

# فہرست تعطیلات اعدائے مملکت تہہ اگرہ واوہ

بابت سال ۱۹۳۰ء

| نام اتہوار                        | تاریخ               | یوم                 | نعداد |
|-----------------------------------|---------------------|---------------------|-------|
| نہرو برسدے                        | یکم جنوری           | پنجشنبہ             | ۱     |
| شب قدر                            | ۵ جنوری             | دوشنبہ              | ۱     |
| کرمی شکرات                        | ۱۳ جنوری            | پنجشنبہ             | ۱     |
| مولانا اوس                        | ۱۸ جنوری            | پنجشنبہ             | ۱     |
| بسنٹ چھی                          | ۲۴ جنوری            | پنجشنبہ             | ۱     |
| جمعتہ الوداع                      | ۳۰ جنوری            | جمعہ                | ۱     |
| عید الفطر                         | ۳۰ جنوری            | جمعہ                | ۱     |
| شیواری تری                        | ۱۶ تا ۱۷ فروری      | یکشنبہ تا دوشنبہ    | ۲     |
| ہولی                              | ۱۶ تا ۱۷ فروری      | یکشنبہ تا دوشنبہ    | ۲     |
| عید کا میلہ                       | ۱۱ مارچ             | پنجشنبہ             | ۱     |
| درگا کا شعلی                      | ۲۷ مارچ             | جمعہ                | ۱     |
| رام نو می                         | ۲۸ مارچ             | پنجشنبہ             | ۱     |
| چاند گہن                          | ۲ اپریل             | پنجشنبہ             | ۱     |
| پیسائی                            | ۳۰ اپریل            | دوشنبہ              | ۱     |
| ایسٹر بالیڈے بموجب گزیت           |                     |                     |       |
| عید الفطر                         | ۲۹ تا ۳۰ اپریل      | چہارشنبہ تا پنجشنبہ | ۲     |
| نہرو کا میلہ                      | ۵ مئی               | پنجشنبہ             | ۱     |
| محرم الحرام                       | ۲۲ تا ۲۳ مئی        | جمعہ تا پیر         | ۱۰    |
| دکنو ریدے                         | ۲۴ مئی              | یکشنبہ              | ۱     |
| ایکسپانڈر                         | ۲۴ مئی              | یکشنبہ              | ۱     |
| سائیکل چیمپینز                    | ۳ جون               | چہارشنبہ            | ۱     |
| ایکسپانڈر                         | ۳۰ جون              | پنجشنبہ             | ۱     |
| چہارشنبہ                          | ۳۰ جون              | پنجشنبہ             | ۱     |
| ایکسپانڈر                         | ۳ جولائی            | دوشنبہ              | ۱     |
| ایکسپانڈر                         | ۳ جولائی            | دوشنبہ              | ۱     |
| ولادت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم | ۲۸ جولائی           | پنجشنبہ             | ۱     |
| ٹانگ چینی                         | ۱۸ اگست             | پنجشنبہ             | ۱     |
| سلو نو                            | ۲۸ اگست             | جمعہ                | ۱     |
| تعطیل کلاں                        | ۲ ستمبر تا ۵ اکتوبر | چہارشنبہ تا پیر     | ۴     |
| چاند گہن                          | ۲ ستمبر             | چہارشنبہ            | ۱     |
| تعطیل                             | ۳ ستمبر تا ۵ اکتوبر | دوشنبہ تا پیر       | ۳     |
| اننت چورس                         | ۲۵ ستمبر            | جمعہ                | ۱     |
| چاند گہن                          | ۲۵ ستمبر            | پنجشنبہ             | ۱     |
| نہرو اوس                          | ۱۱ اکتوبر           | یکشنبہ              | ۱     |
| دوسرہ                             | ۱۱ تا ۱۲ اکتوبر     | یکشنبہ تا دوشنبہ    | ۲     |
| دیوالی                            | ۸ تا ۹ نومبر        | یکشنبہ تا دوشنبہ    | ۲     |
| سوموواتی امان                     | ۹ نومبر             | دوشنبہ              | ۱     |
| دیوالی امان                       | ۲۰ نومبر            | جمعہ                | ۱     |
| ولادت صدر کرا                     | ۲۲ نومبر            | پنجشنبہ             | ۱     |
| کاجی امان                         | ۲۵ نومبر            | چہارشنبہ            | ۱     |
| میرا معراج مترین                  | ۷ دسمبر             | دوشنبہ              | ۱     |
| پشاور                             | ۱۶ تا ۱۷ دسمبر      | پنجشنبہ تا شنبہ     | ۳     |

| نام اتہوار                        | تاریخ               | یوم                 | نعداد |
|-----------------------------------|---------------------|---------------------|-------|
| نہرو برسدے                        | یکم جنوری           | پنجشنبہ             | ۱     |
| شب قدر                            | ۵ جنوری             | دوشنبہ              | ۱     |
| کرمی شکرات                        | ۱۳ جنوری            | پنجشنبہ             | ۱     |
| مولانا اوس                        | ۱۸ جنوری            | پنجشنبہ             | ۱     |
| بسنٹ چھی                          | ۲۴ جنوری            | پنجشنبہ             | ۱     |
| جمعتہ الوداع                      | ۳۰ جنوری            | جمعہ                | ۱     |
| عید الفطر                         | ۳۰ جنوری            | جمعہ                | ۱     |
| شیواری تری                        | ۱۶ تا ۱۷ فروری      | یکشنبہ تا دوشنبہ    | ۲     |
| ہولی                              | ۱۶ تا ۱۷ فروری      | یکشنبہ تا دوشنبہ    | ۲     |
| عید کا میلہ                       | ۱۱ مارچ             | پنجشنبہ             | ۱     |
| درگا کا شعلی                      | ۲۷ مارچ             | جمعہ                | ۱     |
| رام نو می                         | ۲۸ مارچ             | پنجشنبہ             | ۱     |
| چاند گہن                          | ۲ اپریل             | پنجشنبہ             | ۱     |
| پیسائی                            | ۳۰ اپریل            | دوشنبہ              | ۱     |
| ایسٹر بالیڈے بموجب گزیت           |                     |                     |       |
| عید الفطر                         | ۲۹ تا ۳۰ اپریل      | چہارشنبہ تا پنجشنبہ | ۲     |
| نہرو کا میلہ                      | ۵ مئی               | پنجشنبہ             | ۱     |
| محرم الحرام                       | ۲۲ تا ۲۳ مئی        | جمعہ تا پیر         | ۱۰    |
| دکنو ریدے                         | ۲۴ مئی              | یکشنبہ              | ۱     |
| ایکسپانڈر                         | ۲۴ مئی              | یکشنبہ              | ۱     |
| سائیکل چیمپینز                    | ۳ جون               | چہارشنبہ            | ۱     |
| ایکسپانڈر                         | ۳۰ جون              | پنجشنبہ             | ۱     |
| چہارشنبہ                          | ۳۰ جون              | پنجشنبہ             | ۱     |
| ایکسپانڈر                         | ۳ جولائی            | دوشنبہ              | ۱     |
| ایکسپانڈر                         | ۳ جولائی            | دوشنبہ              | ۱     |
| ولادت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم | ۲۸ جولائی           | پنجشنبہ             | ۱     |
| ٹانگ چینی                         | ۱۸ اگست             | پنجشنبہ             | ۱     |
| سلو نو                            | ۲۸ اگست             | جمعہ                | ۱     |
| تعطیل کلاں                        | ۲ ستمبر تا ۵ اکتوبر | چہارشنبہ تا پیر     | ۴     |
| چاند گہن                          | ۲ ستمبر             | چہارشنبہ            | ۱     |
| تعطیل                             | ۳ ستمبر تا ۵ اکتوبر | دوشنبہ تا پیر       | ۳     |
| اننت چورس                         | ۲۵ ستمبر            | جمعہ                | ۱     |
| چاند گہن                          | ۲۵ ستمبر            | پنجشنبہ             | ۱     |
| نہرو اوس                          | ۱۱ اکتوبر           | یکشنبہ              | ۱     |
| دوسرہ                             | ۱۱ تا ۱۲ اکتوبر     | یکشنبہ تا دوشنبہ    | ۲     |
| دیوالی                            | ۸ تا ۹ نومبر        | یکشنبہ تا دوشنبہ    | ۲     |
| سوموواتی امان                     | ۹ نومبر             | دوشنبہ              | ۱     |
| دیوالی امان                       | ۲۰ نومبر            | جمعہ                | ۱     |
| ولادت صدر کرا                     | ۲۲ نومبر            | پنجشنبہ             | ۱     |
| کاجی امان                         | ۲۵ نومبر            | چہارشنبہ            | ۱     |
| میرا معراج مترین                  | ۷ دسمبر             | دوشنبہ              | ۱     |
| پشاور                             | ۱۶ تا ۱۷ دسمبر      | پنجشنبہ تا شنبہ     | ۳     |

مذکورہ بالا تعطیلات کے علاوہ ہر اتوار کو تعطیل ہوتی ہے۔ اگر کوئی زیادتی ہو تو ہر شنبہ اور پیر کو بھی تعطیل ہوتی ہے۔ اعدائے مملکت دیوالی کے بعد میں بند ہو گئے۔ مگر پیراٹری مقامات میں چھٹی کو دیوالی کا بار ہے۔ ۲۲ اگست سے ۲۴ اکتوبر تک بند ہو گا۔

# ادویہ مجربہ

## خدا کی نعمت

نرینہ اولاد

نورالعیس خلیفۃ المسیح اول مولانا مولوی نور الدین صاحب نے میری شادی کرانی بعد ازیں سیر گھر کے بعد دیگرے دو لڑکیاں پیدا ہوئیں جو کمزور مولوی صاحب تمام مخایق کیلئے رحمت تھے۔ آپ سیر ساتھ مہربانی فرماتے۔ کیونکہ شہام سے میں نے آپ کے پاس رہنا شروع کیا تھا۔ آپ مجھے پڑھاتے اور شفقت فرماتے رہے۔ ایک روز طبیب سبق پڑھاتے تھے مجھ سے فرمایا۔ ”میاں بچے“ تمہارے دو لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور یہ بیماری ہے۔ یہ نسخہ بنا کر استعمال کرو۔ خدا کے فضل سے لڑکے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ عجیب علاج ہے۔ میں نے خیال نہ کیا۔ پھر میرے گھر قسری لڑکی تولد ہوئی۔ تب میں نے آپ کی بتائی ہوئی دوا کی استعمال کی۔ ایک استعمال کے بعد خدا کے فضل سے تین لڑکے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ دوسو کی دوا کھلائی انکے ہاں کسی اللہ تعالیٰ نے نرینہ اولاد عطا فرمائی۔ جن دوسو کو نرینہ اولاد کو خواہش ہو وہ دعائی منگ کر استعمال کریں۔ خدا کے فضل سے اولاد نرینہ ہوگی۔ قیمت پتے

## طاقت کی بے نظیر گولیاں

یعنی حب رحمانی رجسٹرڈ

یہ گولیاں عجائبات طب ہے جس اور ایتر اندر یہ اندازہ برقی انوکھی ہے۔ طایبان صحت تندرستی کے لئے انکا استعمال لازماً ضروری ہے۔ حب رحمانی، کشتہ سونا، کشتہ پیانہ، کشتہ قولا، مولوی نور الدین صاحب دار اور مشائخ سیر گھر، قوت تندرستی کسی ہی کمزور کو بھی چھٹے اپنے کام سے بوائے دیکھنے میں اور آرام دہ راحت کا مقابلہ پہنچ دیتی ہے۔ ایسی حالت میں افشا راہ صرف حب رحمانی ہی ہے۔ جو کہی اور عوارث غمگینی کو مٹا کر علم ہمارے شہرہ کی تہائی ہوئی ہے۔ اور کمزور کے دل سے غم جان باری ہو کر اس حالت میں انکو صحت تندرستی دیتی ہے۔ یہی سیر گھر کی عرض کی کہ ہم اور جو دھنا اس منگے رنگہ کو قوت تندرستی کو تازگی پیدا کر دیتی ہیں۔ ان کو لکھو گئے قوت تندرستی اور ان کو تندرستی دیتی ہے۔ قیمت حب رحمانی دیکھ دیکھ

## محافظہ اطہر گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹے ہی فوت ہو جاتے ہیں۔ یا وقت سے پہلے حل کر جاتا ہو یا بچے مُردہ پیدا ہوتے ہیں اس کو عوام اطہر اور اطہا اسقاط حمل کہتے ہیں اس مرض کے لئے حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب ہی حکیم کی جرب محافظہ اطہر گولیاں اکیر کا حکم رکھتی ہیں آپ کی یہ گولیاں بہت ہی مقبول جرب اور مشہور ہیں اور ان اذہیرے گھر دل کا جبرغ ہیں جو اطہر کے رنج و غم حرم مبتلا میں کئی خالی گھر آج خدا کے فضل سے بچوں کو سیر گھر پڑے ہیں ان لڑکیوں کو استعمال سے بچہ نہ بنے تو انما تندرست اور اطہر کے تمام اثرات بچا ہوا پیدا ہو کر نور الدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوگا۔ قیمت قیمت لہر شریعہ صلی کو ان شریعتیہ کیا کہ یہ تو لے گولیاں خرچ ہوتی ہیں ایک دفعہ مگالنے پر فی تولد ایک روپیہ لیا جائیگا۔

## حب راحت

عورتوں کی بیماری

یہ بات درست ہے کہ جب تک آیام ہجوری بے قاعدہ ہوں اولاد کا ہونا مشکل ہے۔ ہزاروں متواتر آئے دن اسی شکل میں رہتا ہے جس کہ حیض کے دنوں میں بے قاعدگی آیام سے کم یا زیادہ دنوں میں آتا ہے اور وہ بھی کھوٹا یا زیادہ آتا ہے۔ اگر یہ قاعدہ جاتو اور دوسرے میں درد ہونا بھی مسئلہ تھا۔ تمام وقت میں تکلیف پڑا۔ ستر چکنا۔ پھوٹے۔ پھینسی۔ خرابی خون حمل کا۔ نہ ٹھہرا۔ ان تکلیف کو سمجھنے کے لئے ہماری تیار کردہ حب راحت استعمال کریں۔ انشاء اللہ آیام ہجوری کی تکلیف ختم ہوگی۔ قیمت دوا حب راحت ایک ماہ دو روپیہ آئے

صلنے کا پتہ:۔ عید الرحمن کا غانی دوا خانہ رحمانی۔ قادیان۔ پنجاب۔



# حَبِ اطِّحْرَا

## اسقاطِ حمل کا نہایت مجرب علاج ہے

اٹھراکی بیماری دنیا میں نہایت بدترین بیماری ہے۔ اس سے ہزاروں گھر خالی پڑے ہیں۔ اور ہتیار گھرنے والوں ہو کر کمر ہت توڑ کر بیٹھ گئے ہیں۔ کچھ زمانہ میں اس کو بیماری نہیں سمجھا گیا تھا اور موجودہ وقت میں بھی بچہ لوگ اس کو سالیقہ دیکھ کر مشرک نہ حرکات میں شامل کرتے اور توبہ گنہگار کی طرف رجوع ہو کر اپنا قیمتی وقت اور روپیہ کو ضائع کرتے ہیں جس کا آخری نتیجہ ہو کہ بالوی کے نہیں ہوتا۔ ان مشرکانہ باتوں کو ایمان کے درخت کی چڑھ کو کھلی کر لیتے ہیں۔ خدا پر ایمان رکھنے والے اسے بتا کر ہو کہ اس کو نظر ڈالتے ہو کہ اپنی ہر ایک کامیابی کو سامنے دیکھتے ہیں جب کہ فرمایا ہے لکل داء دواء علامت کی طرف رجوع کر دے تو خدا بھی مدد کرے گا اور جلدی کامیابی کا شہ دیکھ لو گے۔ یاد رکھو مرض اٹھرا بڑی موذی بلا ہے اس سے حل کر جاتے ہیں بچے مروہ پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر مر جاتے ہیں عمر طبعی کو نہیں پہنچتے۔

استاد می المکرم حضرت مولانا حاجی نور الدین صاحب اعظم طبیب ہی ریاست جوں، نے اپنے طبی تجارت سے اٹھرا کی معیاد اٹھارہ سال انتہائی اندر فرمایا کہ اس کا حمل اٹھارہ سال تک ہوتا ہے اور فرمایا کہ حب اٹھرا اس کا مجرب علاج ہے چونکہ ہر ایک انسان کو اپنی نسل کے بڑھائی اور وہے اور خالق کائنات نے قدرت انسانی میں روز اول طبی طور پر داخل کر رکھا ہے اسی طرح بیماری بھی اس کے ساتھ اور علاج بھی ساتھ ہی آیا ہے ہم بڑے زور سے اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ اس کا مجرب علاج قبیلہ ام حضرت خلیفۃ المسیح اول مولانا مولوی نور الدین اسطوے زمان ہی طبیب ہمایوں کو شہر سے پہنچا دیا گیا اور ہزاروں مرصعہ پیر تجزیہ کیا خدا کے فضل و کرم سے حب اٹھرا کو نہایت ہی مفید پایا ہے اسطوے زمان استاد می المکرم فرماتے تھے کہ حب اٹھرا کے برابر کوئی دوائی مفید نہیں دیکھی جیسے اپنے فرمایا ویسا ہی ہم نے حب اٹھرا کو مفید پایا۔ ہزاروں مرصعہ پیر کو خدا کے فضل سے شفا ہوئی اور بے شمار اندر صبر گھر جن کو اٹھرا نے بے چراغ کر دیا تھا وہ گھر آج بفضل خدا حب اٹھرا کے استعمال سے خوب صورت بچوں سے چراغ گھومتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اللھم شہید۔

ان تمام مذکورہ بالا باتوں کو مد نظر رکھ کر ہم اپنے اٹھرا کے مرصعہ پیر کو توبہ دلانے ہیں کہ آپ فی الفور حب اٹھرا منگو اگر استعمال کریں انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا حب اٹھرا یعنی آب حیات نہایت ہی عمدہ دوائی ہے۔ اس کے استعمال کرنے والے کبھی بھی نا امید نہ ہوں۔ خدا پر کھوسہ رکھیں۔ بیان کرتے ہیں کہ سلطان سکندر نے آب حیات کی تلاش میں نہ کہیں اور لیے شہار جاتوں کا نقصان کیا۔ اور خضر کی رہبری سے بھی گوہر مقصود حاصل نہ کر سکا۔ ہم آپ کو گھر بیٹھے ہوئے چشمہ حیات زندگی دیتا ہے۔ اور اس حب اٹھرا کے چشمہ حیات ہونے کی معتبر شہادتیں بھی پیش کرتے ہیں۔ تاکہ آپ حیات حب اٹھرا کے دھوٹنے والے اس چشمہ حیات پر پہنچ کر اپنے خشک لبوں کو تر کریں اور اپنی بے اولاد غمی کی پیاس کو اولاد کی زندگی کے پانی سے بجھاویں۔ اور دعا سے جس سے یاد کریں۔ یہ اس شہادت کسی نام و نمود یا دولت کمانے کی غرض سے نہیں بلکہ صرف ہمدردی مخلوق کے لئے ہے۔ ہاں اپنی محنت اور تکالیف کے معاوضہ میں صرف اس قدر دعا ہمت ہیں کہ آپ بھی اس جوہر کے بہا کی کا حقہ قدر کریں۔ چونکہ اٹھرا کے اسباب بہت ہیں اس لئے مرصعہ کے تمام حالات ہمراہ آمد ڈر آنے چاہئیں + قیمت فی تولہ علم۔ ایک محل کے لئے ۴ تولہ حب اٹھرا کی ضرورت ہوتی ہے۔ بلکہ منگوائیں تو صرف نعرہ روپے اور نصف محصول معاف۔

نیز

نظام جان عبد اللہ جان دوا حاتمہ معین الصحت قادریان ضلع گورداسپور

# سوتنی پارچات

جملہ احمدی احباب کو عموماً اور لاہور کے گرد و نواح کے دوستوں کو خصوصاً اطلاع دی جاتی ہے کہ خاکسار عرصہ پندرہ بیس سال کو کھد فرشتی کا کام کرتا ہے۔ بھلائی سبب یا بنداری کے مجھ کو اس کام میں برکت ہی برکت ہے اور اکثر احباب کو مجھ کو اسکے خرید کرنے میں فائدہ ہی فائدہ ہوتا ہے چنانچہ کام کی وسعت کے باعث مجھے دو تین آدمی رکھنی پڑے ہیں اور میں نے اس طرح بھی وسعت دی ہے باوجود ہر قسم کا کھد ہونے۔ درسی۔ کاف۔ بچھونے۔ چوتھی بچھیں تو تیرہ وغیرہ بھی طیار کرنا ہوں۔ بہ تمام چیزیں نہایت نفیس خوبصورت دہی سوت کے ہاتھوں سے منجم ہوئے موجود ہوتے ہیں اور آرڈر پر مشابہت جس قسم کے مال کی ضرورت ہو طیار کیا جاتا ہے اور اگر کوئی صاحب اپنی پاس سے سوت دیکھ کوئی چیز چھوٹا نا چاہیں۔ قلیل اہرٹ پر طیار کر دیتا ہوں۔ باہر سے آرڈر آئے پر نہایت عمدگی سے تحصیل کی جاتی ہے۔ لاہور کے قریب جواریا لاہور میں اکثر آہولے احباب کے لئے بڑی سہولیت ہے۔

## قادر بخش احمدی کھد فرشت

احمدیہ مسجد بیرون دہلی دروازہ احاطہ میاں حیران الدین صاحب مرحوم

# احمدیہ فرنیچر اسٹور

مالک میر محمد حسین صاحب بریلوی کشمیری گیٹ دہلی

شہر دہلی میں اپنی نوعیت کی یہ ایک واحد فرم ہے۔ عرصہ بیس سال قائم ہے بھلائی سبب یا بنداری کی بدولت خلق خدا کو فائدہ پہنچا رہی ہے اور اسی وجہ سے حکام۔ کمانڈر انچیف آف انڈیا تک کے سرٹیفکیٹ حاصل کئے ہوئے ہے احباب کو اس فرم سے معاملہ کرنے میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔

- ۱۔ ہمارے یہاں ہر قسم کا فرنیچر مثلاً۔ میز۔ کرسی۔ بکنگ۔ الماریاں۔ وغیرہ وغیرہ ہر شے اور اعلیٰ قسم کے ہر شے کے قائلین۔ دریاں۔ پینک پوئش وغیرہ بھی نہایت ارزاں قیمت سے مل سکتے ہیں۔
- ۲۔ اور پینک۔ پالش وغیرہ کام کام بھی نہایت اعلیٰ قیمت پر کیا جاتا ہے۔
- ۳۔ کوئی۔ بیگلوں کی ہر قسم کی تصکیکداری کا کام بھی خاص ذمہ داری سے سرانجام دیا جاتا ہے۔
- ۴۔ اعلیٰ۔ ادنیٰ ہر قسم کا بیت۔ ویسی۔ ویوینی۔ سننے۔ داموں بکنے ہے۔
- ۵۔ ہر قسم کی کرسیوں وغیرہ کے بننے کا کام بھی ہمارے یہاں کیا جاتا ہے۔
- ۶۔ ہر قسم کا فرنیچر باوجود چھتا فروخت ہونے کے کرایہ پر بھی دیا جاتا ہے۔
- ۷۔ بیرونی احباب کا آرڈر نہایت احتیاط و مضبوطی سے بند کیا جاتا ہے۔

منجرا احمدیہ فرنیچر اسٹور۔ کشمیری دروازہ۔ دہلی





# مشہرین سرمہ کو گھلا چیلنج

منجانب

مرزا حاکم بیگ صاحب اجڑی گڑھی شاہد ولہ صاحب گجرات پنجاب

موجبہ

## ترباق چشم

سرمہ کے تمام اشتہار دینے والوں کو ہماری طرف سے چیلنج ہے کہ ہمارے ترباق چشم کے مقابلہ میں وہ ان چشم کی سندت پیش کریں جیسا کہ ہمارے ترباق چشم کے متعلق ہندوستان کے بہت بڑے امراض چشم کے ماہر خاص الخاص ڈاکٹر ولایت کے سند یافتہ ڈاکٹر کیپٹن ایس اے فاروقی سرکاری اعلیٰ افسر ایم۔ ڈی۔ ای۔ ایس۔ چھاؤنی لاہور بحروف انگلش تحریر فرماتے ہیں جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:-

”میں تصدیق کرتا ہوں کہ مرزا حاکم بیگ صاحب گجرات پنجاب تیار کردہ ترباق چشم سینے اپنی چند بیماریوں پر آزمایا۔ اور اسے آنکھوں کے زخم۔ پانی بہنا۔ اور نگرہ کے لگو بہت مفید اور موثر پایا۔ اس کے اجزاء امراض چشم کیلئے بہت مشہور ہیں ان اجزاء کی مقدار ہر طرح صحیح اور ٹھیک نسبت سے ملائی گئی ہے۔ موجود ترباق چشم کے طبکار کے نیک طریق زمانہ حال کے مروجہ طریقہ کے مطابق صاف و سترہ آگ

S. M. A. Farooqi.

ایس۔ ایم۔ اے۔ فاروقی کیپٹن۔ ایم۔ ڈی۔ آئی۔ ایم۔ ایس۔ گد۔ S. M. A.

ایکوپٹیک اسپیشلسٹ۔ حال محجر آفیسر کمانڈنگ لاہور چھاؤنی

ایک اور سرٹیفکیٹ صاحب سول سرجن بہادر کیمیل پور ملاحظہ فرماویں

میں تصدیق کرتا ہوں کہ سینے ترباق چشم جسے مرزا حاکم بیگ صاحب نے تیار کیا ہے سینے گجرات اور جاندھریں اپنے ماتحتوں یعنی ڈاکٹروں اور دوستوں میں تقسیم کیا اور سینے سفوف مذکور کو آنکھوں کی بیماریوں۔ بالخصوص کُروں میں نہایت مفید پایا ہے جیسا کہ دیگر سرٹیفکیٹوں سے ظاہر ہوتا ہے نوٹ۔ اگر کوئی صاحب ان سندت کو جعلی ثابت کر دیں۔ ایک ہزار روپیہ نعام دیا جاوے گا۔

قیمت ترباق چشم فی تولہ پانچ روپے آٹھ آنہ ۴ محصول مذمہ خریدار

تمام درخواستیں اس پتہ پر کیجئے ترباق چشم۔ گڑھی شاہد ولہ صاحب گجرات پنجاب سے آئی جی اہمیں



# احمدی طبعی رسالہ

اور

## احمدی جماعت کو تعارف

مکرم محترم جناب اُستاد الاطباء مولوی حکیم احمد الدین صاحب  
موجد طب جدید و بانی انجمن خادم الحکمتہ

### شاہدہ لاہور

حکیم صاحب ممدوح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرلے خنصر معانیوں میں داخل ہیں۔ اور آپ  
ترجمہ میں لائے اپنی احمدیہ شاہدہ میں باقاعدہ قرآن پاک کا درس دیتے ہیں اور ساتھ ہی کتب حضرت مسیح موعود  
کا بھی درس دیتے ہیں اور آپ انجمن احمدیہ شاہدہ کے جنرل سکرٹری ہیں اور جمیع جماعت کے خطیب بھی آپ ہی  
ہیں غرض کہ اس جماعت کے امیر جماعت یا اعلیٰ کارکن آپ ہی سمجھو جانتے ہیں بحمد اللہ آپ کی وجہ سے احمدیہ  
جماعت میں تقویت اور محبت و اخوت کا باہم ہونا قابل قدر امر ہے اور جماعت آپ کو نہایت عزت اور  
اعترام کی نظر سے دیکھتی ہے حکیم صاحب صوف نہایت کسر المزاج اور حلیم الطبع همان نواز ہیں اور آپ  
سلسلہ حق پر فریقہ ہوتے ہوئے اس کی اشاعت اور تبلیغ سلسلہ کو اپنا اصل اصول بنایا ہو اور خواہم شد

### طبعی رسالہ

اور انجمن خادم الحکمت

مکرم حکیم صاحب موصوف نے عرصہ پندرہ سال سو بیسی نوع کے لئے موجودہ فن طب کو اعلیٰ پیمانہ پر نذر  
انرا و وسعت دینے کی خاطر ایک انجمن خادم الحکمت قائم کی ہوئی ہے جس کے کثیر التعداد ممبر ہیں اور جس میں  
اطباء کو طب جدید کی واقفیت اور فن طب میں مزید ہمارت کرائی جاتی ہے اور ہر سال طبیب کافر نس کے  
نام سے سالانہ جلسے ہوتے ہیں جس میں اطباء اپنی معلومات میں عجیب و غریب اضافہ کرتے ہیں اور حکیم صاحب ممدوح  
نے عرصہ و سال سے ایک ماہوہ طبعی رسالہ متصرفۃ الاطباء کے نام سے جاری کیا ہو اسے جسکی ایڈیٹری کا فرض  
بھی آپ کو محال ہے اس رسالہ کی اشاعت کثیر ہوتے ہوئے اسکی شہرت بھی خاص و عام ہے اور اس میں تمام

مردہ طریق طب ایور ویدک - یونانی - ایلو پیتھک - ہومیو پیتھک - علاج بالشمس - علاج بالنوہ  
پر پوری پوری آزادی کے ساتھ تنقیدی نظر کی جاتی ہے اور تمام طبوں کی اعلیٰ اور صحیح تفسیر یونکو تطبیق  
دیگر ایک نئی اور مکمل جدید طبی ایجاد کی گئی ہے جس پر بجائے اعتراض اور شبہ کہ نیچے مدبران طب تعریفی الفاظ  
ذہیان پر لاتے ہیں۔ اور اسکے علاوہ اس رسالہ میں اور بھی نئی نئی باتیں نسخہ جات مجرب بھی درج کئے جاتے  
ہیں۔ سالانہ چھ دہ سالہ ہذا پھر نہایت قلیل رکھا گیا ہے۔

## کلیات طب جدید

حکیم صاحب موصوف نے اس طب جدید کی کلیات پر مستند و کتب بھی تصنیف فرمائی ہیں جن میں سو چند  
کتب کے ساری تفصیلات بھی شائع کئے جاتے ہیں۔ اور حکیم صاحب مدوح میں ایک بڑا کمال خدا کے فضل و  
کرم سے یہ بھی ہے کہ آپ نہایت عمدگی اور خوش اسلوبی سے بیرونی مریضوں کا علاج بھی کرتے ہیں  
جس سے جو خدائے شہناور فیض شفا یاب ہوتے ہیں۔ اور آپ کے کارخانہ ادویات سے ہر مرض کی تازہ اور اعلیٰ  
ادویات کتنے دواؤں باہر جاتی ہیں۔ چونکہ آپ کے شفا خانہ میں ہر قسم کی ادویات مفردہ اور مرکبہ کا کافی  
ذخیرہ فراہم ہے اور محال ہے کہ کارخانہ دوا سازی میں نہایت اعلیٰ پیمانہ پر صحیح اصولوں کے ماتحت کام  
کر رہے ہیں اور انہیں خادم الحکمت کا مجرب غیبی کیلئے اسکے قواعد کی پابندی ضروری ہے لہذا اسکے اغراض و  
مقاصد و قواعد و ضوابط و غیرہ چھپچھپے ہوئے ہیں۔ چنانچہ اطباء و شائقین طب جدید ضرور  
ان باتوں سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے قواعد و مجربہ کئے پر ایکٹس منجور و اخانہ انجمن خادم الحکمت  
شاہدہ سے منگوائیں۔ اور یہی نوع کی ہمدردی اور خدمت فن طب میں اپنا فرض اولین قرار دیں۔ اور اس  
نعمت سے محرومی بھلائی کا موجب نہیں بن سکتی۔

## طبیعیہ دارالعلوم

حکیم صاحب موصوف نے طب جدید کو فروغ پاتے ہوئے آپ نے انجمن خادم الحکمت کے ماتحت  
طبیعیہ جدید کی تعلیم کو آسانی کے ساتھ حاصل کرنے کے لئے طبیعیہ دارالعلوم کے نام سے شاہدہ سٹیشن ریلوے  
کے قریب ایک بلاک تیار کرائی ہے جس میں ہر عمر و حیثیت کے افراد تعلیم حاصل کر کے افتخار الاطباء  
ممتاز الاطباء شمس الاطباء و دیگر درجے کے ڈگریاں حاصل کرتے ہیں اور ہر سال کئی طبیب پرائیویٹ طور پر  
بھی امتحان دیگر سندرات حاصل کرتے ہیں۔ اور یہ طبیعیہ کلج گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ کیا گیا ہے  
اس لئے اسکی جملہ سندرات قابل عزت اور مستند بھی جاتی ہیں۔

طبیعیہ دارالعلوم



اور انجمن خادم الحکمت کے ماتحت ایک طبی باغیچہ چلایا گیا ہے جس میں تازہ تیارہ نایاب بوٹیاں پتھر پھول۔ رس۔ اور جڑیں وغیرہ خواہشمند و مستنوں کو مل سکتی ہیں اور شوقین احباب خود شریف لاکر طرح طرح کی بوٹیاں وغیرہ کی شکل و شباهت بچشم خود دیکھ کر شناخت حاصل کر سکتے ہیں۔

## مقررات بر کتاب کلیات طب جدید

از قلم مبارک جناب زیدۃ الحکماء حکیم محمد حسن صاحب قرنتی پرنسپل طبیہ کالج لاہور  
جناب حکیم احمد الدین صاحب مدیر متصرفۃ الاطباء عرصہ سے اپنے خاص رنگ میں اصلاح و تجدید طب کی کوشش کر رہے ہیں اس سلسلہ میں وہ متغیر و متبدل مسائل بھی لکھ چکے ہیں۔ حال میں انہوں نے اپنے خاص نظریات کی تصحیح کے لئے کلیات طب جدید شائع کی ہے اس میں انہوں نے ویدک طب یونانی۔ طب مغرب۔ طب تامل۔ طب شمس۔ اور طب ثانی کے اصولی مسائل پر طویل تنقیدات کی ہیں۔ اور یہ ثابت کیا ہے کہ ہر طب میں خوبیاں بھی ہیں۔ اور نقائص بھی۔ اور منسلکی حتیٰ کو تمام فنون سے خوبو تکوین لے لینا چاہیے۔ اسکے بعد ہر مرض کی طبیعت کے متعلق طویل بحث کی ہے اور بتلایا ہے کہ افعال غیر طبعی تغیرات ہی مرض ہیں۔ پس رُوح اور جسم اور موثرات اور متثرات سے بحث کی ہے اور پھر باب حفظان صحت پر کتاب کو ختم کیا ہے ہم نے اس کتاب کو حستہ حبستہ دیکھا۔ اور ہمیں سب سے بڑی مسرت یہ ہوئی کہ اس دور تقلید اعمیٰ و اتباع بغیر البصیرت میں ڈاکٹر مصنف نے اجتہاد اور حریت رائے سے کام لیا ہے اور یہی اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت ہے ہماری دلی خواہش کہ ہر عالمِ فاضل اس کتاب کا مطالعہ کرے مصنف کی محنت کی داد دیں اور وسعت نظر اور اجتہاد و حکم پیدا کریں قیمت فی جلد ۵۰

از قلم مبارک جناب حکیم کریم الہی صاحب حشمتی صابری محمد ڈسٹرکٹ طبیہ سکریٹری (مرتب)

میر کریم و محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ۔ جتنے کلیات طب جدید کا بغور مطالعہ کیا ہے اور ہر ایک عنوان پر پختہ دل سے جا بنداری اور تعصب کو دور کر کے غور کیا ہے اور آخر کار میرا فیصلہ ایسا بیجا پرہیز ہے جس شجاعت اور دہانت سے اپنے اس میدان میں قدم رکھا ہے اور جس عالمانہ رنگ میں آپ نے مختلف شاخوں کے طب پر تنقید کی ہے یہ قدرت نے آپ ہی کے حصہ میں رکھا ہوا ہے قدیم اور جدید طب کی رانہ پر ہر جہاں شک و غور کیا جاتا ہے تو انہی پر بکثرت تقلیدی رنگ پایا جاتا ہے جو اس کتاب میں نہیں دیکھا گیا جو تنقید اپنے طب یونانی۔ ایلوپیتھی۔ ہومیوپیتھی۔ وغیرہ پر کی ہے اس کا جواب بشرطیکہ تعصب کا پرہیز کرنا

پر نہ پڑ جائے۔ انکے جالبین کے پاس ہرگز نہیں ہے اور جب تک یہ لوگ اس طب جدید و سی کی بنیاد میں نہ  
آجائیں۔ یہ کلنگ انکی پیشانی سے اترنے والے نہیں۔ اور کوئی سمجھے سمجھے میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ  
آپ کا انکشاف اگر الہامی نہیں تو الہام سے کم درجہ کا بھی نہیں۔ بالکل مختصر اور ہر ایک کی سمجھ میں جانے  
والا نظریہ ہے گو طب یونانی اور طب انگریزی وغیرہ نے پہلے بھی اسکی آڑ لی ہوئی ہے۔ لیکن جو اسکی اہمیت  
اور خصوصیت خداوند کہیم نے آپکے اوپر ظاہر کی ہے۔ منتقدین اور متاخرین میں سے کسی کے ذہن میں  
نہیں۔ میرا خیال نہیں بلکہ یقین ہے کہ عداوت کے متلاشی پہلی ہی نظر میں بیدار ہو جائینگے اور باقیوں کا  
اللہ مالک ہے۔ جب میں نے روح و جسم والہ مشغول طرحتو مجھے معلوم ہوا کہ جیسے خواب سے بیدار ہوا ہوں  
میرے ضمیر نے غلط سے سے فکر کے اجڑے فیصلہ کیا کہ واقعی روح اور جسم میں صرف لطافت اور کثافت  
کا فرق ہے اس کے بعد مقرر و متاثر کی بحث پر آکر ٹھہرا تو ضمیر کی یہ آواز آئی کہ واقعی مادی اشیاء سے  
جسم موثر ہوتا ہے اور غیر مادی اشیاء سے روح۔ غرض ابتداء سے لیکر انتہا تک جملہ نظریات کے  
منطقی میرے دل میں ایک ہی اعتراض قائم نہیں رہا۔ آخر کار میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ نظریات کا اظہار اور  
دل ثبوت قدرت نے آپ ہی کے حصہ میں رکھا ہوا تھا جو وقت پر ظاہر ہو گیا۔ میں یہ بھی محسوس کرتا ہوں  
کہ اسکی خلاف بہت کچھ لے دے ہوگی۔ مگر آخر کار صداقت خود بخود ظاہر ہو جائے گی۔ لہذا میری ہمت  
فلوس و دل ہو دعا ہے کہ جس انجم الحاکمین نے آپکو اپنی مخلوق میں سے برگزیدہ کر کے خدا و طب ہونے کا فرض بخشا  
ہے وہی اسکے ابتدائی مرحلہ سے ایک نیکو نسل اسلوبی انتہا تک پہنچائے۔ آمین ثم آمین +

از جناب حکیم و ڈاکٹر بھگوان سہا کے صاحب { کتاب الادب } { بذریعہ وی بی و ہول ہوئی کتاب  
از کو شک ساکن کو تانہ صنایع میرٹھ } کیا ہے دریا کو کوزہ میں بند کر  
دیا ہے قلم کی دوہری زبان میں طاقت کہاں کہ اسکی خوبیاں اور اوصاف تحریر کر سکے کتاب خدا کا ہر  
اور ہر طیب کے پاس ہونا ضروری اور لازمی ہے۔ کتاب کی تصنیف اور طب جدید کے اجراء سے آپ  
نے قوم پر کمال احسان فرمایا ہے۔ آپ کی ذات و اوصاف دنیا کے طب پر درخشاں آفتاب اور ہر  
فرد و قوم کے لئے نعمت خیر متوقیہ سے ہمیں زیادہ ثابت ہوئی ہے۔ بر در و بارہ صادق حقیقی جگہ نشو  
پر ہوتا دست دعا ہوں کہ آپکی ذات بابرکات کا سایہ ہم جیسے نااہل اور خادمان قوم کے سر نہ تزا ابتدا قائم ہے اور  
آجیاسی کی خدمت اقدس میں ملتس ہوں کہ آئندہ آپ دیگر سائنس اقسام امراض پر جو کتاب تصنیف فرمائیں وہ  
بندہ کے نام ضرور بذریعہ وی بی پر منت فرمادیں۔ قیمت فی جلد چار  
روپے

پتھر و احسانہ انجمن شاوم الحکمت شاہدہ لاہور



دنیائیں اعتبار سے کتنا چاہیے کی دنیا خود تعریف کرتی ہو

# نیت ہر اپن کا نثر طبعی علاج

کان کی تمام بیماریوں کی اکسیر کمی اور بھیا دوا  
ملاحظہ ہو (دجسٹرڈ) دنیا کی رائے

جناب سر پروین سنگھ صاحب انجینئر بکا وری (پنجاب) ارقام فرماتے ہیں: ”روغن کرمان کے استعمال سے کان کی شائیں  
شائیں دور ہو گئی۔ بھلی کو بھی آرام ہے۔ کان بالکل خشک ہیں۔ ایک شیشی اور ارسال فرمائیں“۔ جناب سر حقوق انصاحب جن پودا  
ارقام فرماتے ہیں: ”ایک دوا سے روغن کرمان کو شفا ہے۔ مہربانی فرما کر دو عدد شیشی روغن کرمان کو ایک عدد شیشی کان کے زخم کو صاف کرنے  
کی دوا کرن بندو کی بھیج دیجئے“۔ جناب لالہ ہری رام جہاڑ رئیس سات روڈ غورد (پنجاب) ارقام فرماتے ہیں: ”میشہ۔ اپنی دو  
روغن کرمان سے نظیر تیر بہدف ہے جو قابل تعریف ایک شیشی اور بھیج دیجئے“۔ جناب سر مفت خانصاحب بیتور (پنگال) ارقام فرماتے  
ہیں: ”خدا کا شکر ہے کہ آپ کی کان کی دوائے استعمال سے پہلے ہی روز سے فائدہ ہونے لگا۔ لہذا ایک شیشی اور مرمت فرمائیں۔  
جناب سر رام کرشن صاحب رڑکی (پو۔ پی) ارقام فرماتے ہیں: ”روغن کرمان کے استعمال سے ہماری والدہ صاحبہ کے کان میں بہت  
فائدہ ہے۔ ایک شیشی جلد اور بھیج دیجئے“۔ جناب ڈاکٹر ایں۔ بی صاحبین ہسپتال کلرک آباد (پنجاب) ارقام فرماتے ہیں: ”  
”مرہض کو روغن کرمان کے استعمال سے صحت حاصل ہو رہی ہے۔ تین شیشیاں اور بھیج دیجئے“۔ جناب سر گلاب خانصاحب منارا  
(پو۔ پی) ارقام فرماتے ہیں: ”لڑکے کو روغن کرمان کے استعمال سے صحت معلوم ہو رہی ہے۔ تین شیشیاں اور جلد بھیج دیجئے“۔

## بلب اینڈ سنر پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرمان

نیت ہر اپن کہ سنر پیلی بھیت سے سنر۔ طبع بطرح کی آواز بن گئے۔ درد زخم۔ درم بھلی خشکی۔ پروں کو کمزوری۔ کان بند یا بھلا  
کا صفحہ ہستی پر ایک وہ بالکل اور جادو اور دلچسپ کہ جسکی مثال آج دنیا کے پردہ پر نہیں مل سکتی جسکی بدولت ہزاروں دہشت بہرے جو دنیا  
کدڑی سے بڑی آواز سننے کو بھی محروم ہو چکے تھے آج سننے لگے۔ بصرہ۔ بخداد۔ افراق۔ سیلون۔ برہما۔ عرب۔ زنجبار وغیرہ جیسے دور ملک میں  
بھی جسکی کافی کھبت اور شہرت ہے۔ سمیت فی شیشی ایک دین چار آنہ (پھر) تین شیشی ایک ساہتہ میں لکڑی منگووانے پر محمول ڈاک معاش ہو۔

بادشاہی مخن  
کوکن بند  
وجہ ناس  
قیمت فی شیشی ۸ روپے  
ہر قسم کے درد سر خواہ کیسا ہی پرانا یا نیا ہو۔ اور بند زکام کی  
لاٹانی دوا ہے۔ فی شیشی قیمت ۸ روپے

دمہ (انس) ہر قسم کی پرانی یا نئی کھانسی کی شیطیہ دوا ہے۔ قیمت ۸ روپے  
دھوکا دینے والے ٹنگوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ دوا سگواتے وقت اپنا پورا پتہ موصنام وغیرہ صاف لکھ دیا

ہمارا پیسہ  
کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنر۔ پیلی بھیت (پو۔ پی)

# غیر مسلمین میں تبلیغ اسلام کی حکمت

روحِ مسیحیہ کے عظیم الشان نشان

اشاعتِ سلام ہمارا بہت بڑا فرض ہے، خصوصاً اس زمانہ میں جبکہ غیر مسلموں کی طرف سے اسلامِ خلافِ شوش زوروں پر ہے، ہم اپنا دافعہ کو سمجھائیں کہ جس چیز کو وہ مٹانا چاہتے ہیں وہ لنگے لڑو نہ جہان میں ایک عظیم الشان نعمت ہے۔ یہ بات نپرا واضح کر دینا ہمارا فرض ہے کہ تاں طرح اسلام کے دشمن اسلام سے دوست بن جائیں اور اس ملک میں کیا کام جہان میں امن پھیل جائے۔ اس کے لئے بہترین کتاب حضرت مسیح موعودؑ کی اسلامی اصول کی فلاسفی ہے جس میں متعلقانہ حضور خود فرماتے ہیں :- یہ وہ مضمون ہے جو انسانی طاقتوں سے بڑا اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان اور خاص اسکی تائید سے لکھا گیا ہے، اگر آپ قرآن شریف کے وہ حقائق اور معارفِ روح ہیں جن کو آفتاب کی طرح روشن ہو جائیگا کہ درحقیقت یہ خدا کا کلام اور رب العالمین کی کتاب ہے، اور جو شخص اس مضمون کو اول سے آخر تک پانچوں سوالوں کے جواب سیکھا میں یقین کرنا ہوں کہ قلبِ نیا ایمان آہیں پیدا ہوگا اور ایک نیا نورائیں چمک اٹھیں گا اور خدا تعالیٰ کے پاک کلام کی ایک جامع تفسیر کے ساتھ ایک سو مجھے بتایا گیا ہے کہ اس مضمون کے فوائد کچھ بعد چھوٹے نمبروں کا مجموعہ مل جائیگا اور قرآنی سچائی و ان بدن زمین پر پھیلی جاتی ہے جیسا کہ اپنا دائرہ پورا کرے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً بتلایا ہے کہ اس کتاب کو خوب اشاعت ہونی چاہیے مگر افسوس کہ ہم اس طرف بہت کم توجہ کی ہے غیر مسلم مختلف زبانوں میں کتب شائع کر کے اسلام کو مثالی کوشش دے رہے ہیں تو ہم کو کس قدر ضروری ہے کہ ہم مختلف زبانوں میں اسلام کی خوبیاں ظاہر کر نیوالی کتب کی اشاعت کریں۔ اس زمانہ میں تمام دنیا میں انگریزی ایک عام زبان ہے اس لئے کہ ہم اس سے زیادہ ہی زبان میں جیسے ہو سکے کوشش کریں غیر مسلم بڑی قیمت دیکر اسلامی کتبیں خریدتے ہیں اس لئے ہمیں چاہیے کہ ہم ایسا نیز پھر شائع جو قیمت یا کم قیمت پر دیے سکیں اس لئے خاکسار نے گزشتہ سال اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ شائع کیا جسکی بہت کم قیمت رکھی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ایڈیشن بہت بول بول رہا ہے۔ اب ختم ہو گیا ہے اس لئے دوسرا ایڈیشن شائع کرنا ارادہ ہے۔ چونکہ میرا ارادہ ہے کہ یہ کلام متعلق طور پر جاری ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ کم از کم ایک سو خریدار ایسے ہوں جو ہمارا ایک روپیہ کی یہ کتب خرید کر اپنی علاقوں میں فروخت کریں یا مفت تقسیم کر دیں یا غیر ملکی کے احمدی مشنوں کو اپنی طرف سے روانہ کرنا اجازت دیں۔ اس مقصد کے لئے یہ کتاب

ایک سو روپیہ کی حساب سے پانچ سو روپیہ کی اور حقیقی اسلام کی تبلیغ کے لئے آسانی پیغام کا انگریزی ترجمہ بھی اس کے ساتھ دیا جائیگا گویا ایک سو روپیہ میں آٹھ کتب ہو گئی۔ علاوہ ان کے اس ملک میں یا غیر ملک میں روانہ کرنا خرچ بھی میرے لئے ہوگا۔ جو حاجت یا جواب اس کتاب کی خریداری کے لئے ہوں یا ایک سو روپیہ حساب سے پانچ سو روپیہ کے لئے روانہ کرتے ہیں گے ان کے مبارکنا ہوں کہ ایک فہرست براہ انشاء اللہ تم حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام

خاکسار تمحمد اللہ ولیع الدین بیدلنگ سکندر آباد دکن

قومِ مسیحیہ میں اسلام کی تبلیغ کے لئے ضرورت ہے کہ ہر مسیحی دامنوں میں۔